ماہنامہ
احمدیہ گزٹ
کینیڈا
جون 2025ء

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا
جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

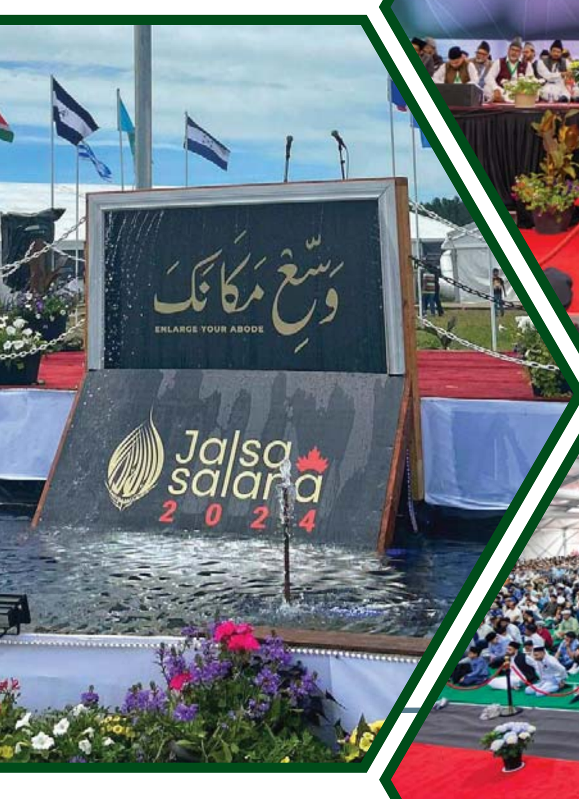

آؤ لوگو! کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے!!
لو تمہیں طَور تسلّی کا بتایا ہم نے

Come, O people, for here you shall find the Light of God!
Behold, we have shown you the path of comfort.
(The Promised Messiah[as])

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ

There is none worthy of worship except Allah;
Muhammad is the Messenger of Allah

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

Come to me with sincerity, for in this alone lies your good;
Wild beasts abound in every direction—I am the Citadel of Security.
(The Promised Messiah[as])

47th Jalsa Salana

سینتالیسواں جلسہ سالانہ کینیڈا

July 11-13, 2025

THE INTERNATIONAL CENTRE, MISSISSAUGA, ON

”اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔“

(حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

**“Do not consider this convention to be like ordinary human assemblies.
This is a matter that is purely founded upon Divine assistance and the propagation of Islam.”**

The Promised Messiah (peace be upon him)

Life of Muhammad[sa]: A Perfect Example for All Humanity
حیاتِ محمد ﷺ ۔ انسانیت کے لیے بہترین نمونہ

Finding God in a Godless Society
دہریہ معاشرے میں خدا کی تلاش

A Sobering Struggle: Combating Drug and Alcohol Abuse
منشیات اور شراب نوشی کے خلاف جہاد

Counting Our Blessings, Building Our Future
نعمتوں کا شکر، روشن مستقبل کی تعمیر

Quranic Proofs of the Truthfulness of the Promised Messiah[as]
صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن

Ahmadiyyat Is Not A New Religion
احمدیت کوئی نیا دین نہیں

“I Am the Best Among You to My Family”
’اَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِي‘
(میں تم سے اپنے اہل کے ساتھ سلوک میں بہترین ہوں)

Our Duties to Strengthen the Institution of Khilafat
استحکام خلافت کے لئے ہماری ذمہ داریاں

Finding a Compatible Life Partner
موزوں شریکِ حیات کی تلاش

Moral Training of Children in the West
مغرب میں تربیتِ اولاد

The Meaning of “Khatam-un-Nabiyyin” as Understood by Past Muslim Scholars
علمائے سلف کی نظر میں ”خاتم النبیین“ کے معنے

High Morals: The Most Effective Means of Preaching
اعلیٰ اخلاق: تبلیغ کا ذریعہ

Leading an Honest Life
ایماندارانہ زندگی گزارنا

Alam-e-Inami & Awards Ceremony

Awards for Huffaz from Hifzul Qur’an School Canada

6900 Airport Rd, Mississauga, ON L4V 1E8 | Tel: 905-832-2669 | Fax: 905-832-3220 | Email: info@jalsasalana.ca | Website: jalsasalana.ca

Jalsa Salana will be broadcasted live at jalsasalana.ca

ماہنامہ احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا تعلیمی، تربیتی اور دینی مجلّہ

جلد 54 : شمارہ 6

فہرست مضامین

قرآنِ مجید اور حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	2
ارشادات حضرت اقدس مسیحِ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	3
فرمودات سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	4
جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چند ارشادات	6
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مالی قربانیوں کے متعلق چند ارشادات	10
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الاضحیٰ کا خلاصہ	13
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور کارکنان کے لئے بعض ہدایات	16
جلسہ سالانہ کینیڈا اور ہماری ذمہ داریاں از مکرم ملک لال خاں صاحب	18
جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام	21
ٹرانٹو اور اُس کے گرد و نواح میں نماز عید الفطر کے اجتماعات	23
وان اور پیس ویلیج امارات کے زیر انتظام تقریبِ آمین	28
تقریبِ افطار ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا 2025ء	31
بعض دیگر مضامین، منظوم کلام اور اعلانات	35

شعبہ تصاویر جماعت احمدیہ کینیڈا

جون 2025ء

ذوالحجہ، محرّم، 1446، 1447 ہجری قمری

احسان 1404 ہجری شمسی

نگران

ملک لال خاں امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

مدیرِ اعلیٰ

مولانا ہادی علی چوہدری

مدیران

ہدایت اللہ ہادیؔ، فرحان احمد حمزہ قریشی

معاون مدیران

شفیق اللہ، منیب احمد، محمد موسیٰ،

حافظ مجیب الرحمٰن احمد اور محمد عمر اکبر

معاونین

غلام احمد عابدؔ اور بعض دیگر

تزئین و زیبائش اور سرورق

شفیق اللہ، منیب احمد اور انوشہ منور

نمائندہ خصوصی

محمد اکرم یوسف

مینیجر

مبشر احمد خالدؔ

رابطہ

www.ahmadiyyagazette.ca

Tel:905-303-4000 Ext:2241

editor@ahmadiyyagazette.ca

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ وَتَثۡبِيۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبۡوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُكُلَهَا ضِعۡفَيۡنِ‌ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يُصِبۡهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝ (سورۃ البقرۃ 266:2)

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں، ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اُسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے، اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو۔ اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

قَالَ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ”لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهْوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهْوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ“.

(صحيح البخاری كتاب التوحيد، باب قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ...، حديث نمبر 7529)

زُہری نے سالم سے روایت کرتے ہوئے کہا۔ سالم نے اپنے باپ سے، ان کے باپ نے نبی ﷺ سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: رشک نہ ہو مگر دو شخصوں کے متعلق ہی۔ ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا ہو اور وہ اسے رات کے اوقات میں بھی اور دن کے اوقات میں بھی پڑھتا ہو اور ایک وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا ہو وہ اسے رات کے اوقات میں بھی اور دن کے اوقات میں بھی خرچ کرتا ہو۔

(صحیح بخاری اردو ترجمہ از حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ شرح از مرکزی ٹیم، جلد 16، صفحہ 936-937۔ مطبوعہ 2023ء)

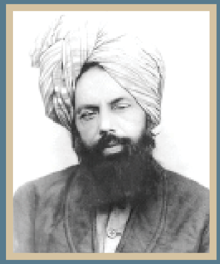

ارشادات

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ کرو

بے کار اور نکمّی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے پس یہ امر ذہن نشین کرلو کہ نکمّی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہوسکتا کیونکہ نصِّ صریح ہے: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ (سورۃ آل عمران 93:3) جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیوں کر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو؟ کیا صحابۂ کرام مفت میں اس درجہ تک پہنچ گئے جو ان کو حاصل ہوا۔ دنیاوی خطابوں کے حاصل کرنے کے لیے کس قدر اخراجات اور تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں تو پھر کہیں جا کر ایک معمولی خطاب جس سے دلی اطمینان اور سکینت حاصل نہیں ہوسکتی ملتا ہے۔ پھر خیال کرو کہ رضی اللہ عنہم کا خطاب جو دل کو تسلی اور قلب کو اطمینان اور مولا کریم کی رضامندی کا نشان ہے کیا یونہی آسانی سے مل گیا؟

بات یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہوسکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جاتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ! جو رضائے الٰہی کے حصول کے لیے تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ جلد 3، صفحہ 178، مطبوعہ 2015ء ۔ زیر آیت سورۃ آل عمران، آیت 93)

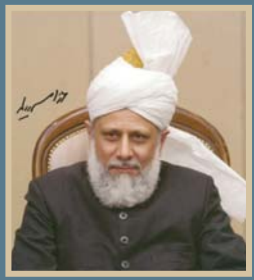

فرمودات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اللہ کی راہ میں جو تم خرچ کرو اس میں خیر ہونی چاہئے

’’اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کی یہ ذمہ داری قرار دی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت کرے اور اگر مالی قربانی کر رہا ہے تو وہ بھی جائز ذرائع سے کمائی ہوئی آمد سے کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ یعنی جو کچھ بھی تم اپنے اچھے مال میں سے خرچ کرتے ہو وہ تمہیں فائدہ دے گا، وہ تمہارے فائدہ کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خیر کا لفظ استعمال کر کے ہمیں یہ توجہ دلا دی ہے کہ تم جو مالی قربانیاں کرو، ایک تو یہ کہ محنت سے اور جائز ذرائع سے کمائے ہوئے مال میں سے کرو، یہ نہیں کہ شراب کی دکانوں پر کام کر کے یا سؤر بیچنے والی دکانوں پر کام کر کے یا پھر کوئی ایسا کام کر کے جو غیر قانونی ہو، پیسہ کما کر اس پر چندہ دے دو یا جس طرح ناجائز منافع خور کرتے ہیں کہ ناجائز پیسہ کما کر تھوڑی سی رقم غریبوں پر خرچ کر دی یا حج کر لیا اور سمجھ لیا کہ پیسہ پاک ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے ایسا پیسہ نہیں چاہئے۔ اللہ کی راہ میں جو تم خرچ کرو اس میں خیر ہونی چاہئے۔ وہ جائز ہونا چاہئے اور پھر تم جو یہ جائز پیسہ کما رہے ہو اس پر چندہ بھی اپنی حیثیت کے مطابق ہی دو، یہ نہیں کہ آمد تو لاکھ روپے ہے اور چندہ دس روپے دے دیا اور سمجھ لیا کہ میں نے قربانی کا حق ادا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے رقم کی ضرورت نہیں ہے، میں غنی ہوں۔ اس قربانی کے ذریعے سے میں تمہیں آزما رہا ہوں کیونکہ یہ سب تمہارے ہی فائدے کے لئے ہے۔ پس یہ جو فرمایا فَلِاَنْفُسِكُمْ۔ قربانی کرتے ہوئے یہ فقرہ تمہارے ذہن میں رہنا چاہئے اور جب یہ سوچ ہو گی تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھو کہ تم اس حکم پر چل رہے ہو کہ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ کہ تم اللہ کی رضا جوئی کے سوا کچھ خرچ نہیں کرتے اور جو اللہ کی رضا کے لئے خرچ کرتا ہے اس کے بارے میں فرمایا يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وہ بھرپور طریقے سے تمہیں لوٹایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ادھار نہیں رکھتا، تمہاری بھلائی کے لئے تم سے قرض مانگتا ہے تو سات سو گنا کر کے تمہیں واپس لوٹاتا ہے۔ لیکن یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ سے کچھ چھپایا نہیں

جا سکتا، وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ پاک مال ہو گا، اس کی رضا کے حاصل کرنے کے لئے ہو گا تو بڑھا کر لوٹایا جائے گا۔ ناجائز مال اور دھوکے سے یا غلط طریقے سے کمائے ہوئے مال کی اللہ تعالیٰ کو ضرورت نہیں، وہ اس کو قبول نہیں کرے گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ نومبر 2006ء۔ خطباتِ مسرور، جلد 4، صفحہ 551)

اللہ تعالیٰ سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے

"آج پرانے احمدی خاندانوں میں سے بہت سے اس بات کے گواہ ہیں کہ ان کے باپ دادا نے جو قربانیاں دی تھیں اللہ تعالیٰ نے ان کی اولادوں کو کتنا نوازا ہے بعض بزرگوں کی قربانیاں تو پھلوں سے اس قدر لدی ہوئی ہیں کہ اولادوں کے لئے انہیں سنبھالنا مشکل ہے۔ جن کو اس بات کا پتہ ہے یا ادراک ہے کہ یہ فضل ان قربانیوں کا نتیجہ ہیں وہ پھر اللہ سے سودا کرتے ہیں اور بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کرتے ہیں۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ سودے کہ وہ سات سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپؐ کی قوت قدسیہ سے جو انقلاب آیا اور صحابہؓ نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے جان، مال کی جو قربانیاں کیں وہ ہمیں آپؐ کے غلام صادق کی جماعت میں بھی نظر آتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں بھی جب ضرورت پڑی، کسی نے اپنے بیٹے کے کفن کی رقم چندے میں بھیج دی، کسی نے اپنی پس انداز کی ہوئی تمام رقم دینی ضروریات کے لئے چندہ میں دے دی، کسی نے اپنی تمام آمد اللہ تعالیٰ کے مسیح کے قدموں میں لاکر ڈال دی یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کہنا پڑا کہ بس آپ لوگ بہت قربانیاں کر چکے ہیں، کافی ہیں، مزید کی ضرورت نہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد خلفاء کی طرف سے جب بھی کوئی تحریک ہوئی افراد جماعت نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے مالی قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 3/ نومبر 2006ء۔ خطباتِ مسرور، جلد 4، صفحہ 552)

اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں

اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے

ارشادات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں

”ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم وغم دُور فرمادے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد و العطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔“

(اشتہار 7/دسمبر 1882ء۔ مجموعہ اشتہارات۔ جلد اوّل، صفحہ 361-362، ایڈیشن 2019ء)

اخلاق فاضلہ اور دینی مہمات میں سرگرمی

”اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔“

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن، جلد 6، صفحہ 394، ایڈیشن 2021ء)

جلسہ سالانہ کی عظمت

”اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔“

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 361، ایڈیشن 2019ء)

ایمان اور معرفت میں ترقی

”اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔“ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

”تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔“ (مجموعہ اشتہارات۔ جلد اوّل، صفحہ 360، ایڈیشن 2019ء)

روحانی فوائد اور ثواب

”سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔.... اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔“

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اوّل، صفحہ 361، ایڈیشن 2019ء)

”اس روحانی جلسہ میں اور بھی کئی فوائد اور منافع ہوں گے جو ان شاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔“

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

صالحین کی صحبت سے فیض

"غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔ ...اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے۔ ... کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہو گی۔"

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 375، ایڈیشن 2021ء)

نئے احباب سے تعارف

"اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہو گا کہ ہر یک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔"

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

رنجشیں اور اجنبیت مٹانے کا ذریعہ

"اور تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور ان کی خشکی اور اجنبیت اور نفاق کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہ حضرت عزت جل شانہ، کوشش کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

وفات پا جانے والوں کے لئے اجتماعی دعائے مغفرت

"اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2021ء)

دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ

‘‘اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں۔’’

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اوّل، صفحہ360، ایڈیشن2019ء)

بیعت کی ایک غرض اور جلسہ سالانہ

‘‘تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولا کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہئے اور دعا کرنا چاہئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر یک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بُعدِ مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آ کر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے۔ کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسہ کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔’’

(آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد4، صفحہ375، ایڈیشن2021ء)

آؤ لوگو کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے　　لو تمہیں طور تسلّی کا بتایا ہم نے

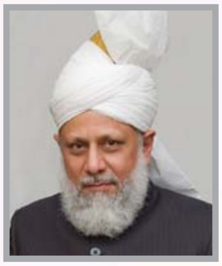

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے مالی قربانیوں کے متعلق چند ارشادات

ہمیں مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دینی پڑے گی اور دینی چاہئے۔

''یہ یاد رکھنا چاہئے کہ چندہ عام یقیناً پہلی ترجیح ہے اور ہر کمانے والے کو یہ دینا چاہئے۔ اس کے بعد پھر حسب توفیق تحریک جدید اور وقف جدید یا دوسری تحریکات کے چندے دیں۔ لیکن نومبائعین کو عادت ڈالنے کے لئے اور بچوں کو عادت ڈالنے کے لئے، نہ کمانے والے مردوں اور عورتوں کو یہ جو عام مالی قربانی ہے اس میں حصہ ڈالنے کے لئے یہ تحریکات ہیں کیونکہ چندہ عام ان کے لئے ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ اشاعت اسلام کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے اور ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس کے لئے بہرحال ہمیں مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دینی پڑے گی اور دینی چاہئے۔''

(خطبہ جمعہ 7/ نومبر 2014ء۔ خطباتِ مسرور، جلد 12، صفحہ 673)

مالی قربانی کی روح

اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جنہوں نے ہماری اعتقادی اور علمی اصلاح جہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق کی وہاں روحانی ترقی اور تزکیہ کے بھی قرآنی تعلیم کے مطابق اسلوب سکھائے۔ حقوق اللہ کی طرف بھی توجہ دلائی اور حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دلائی۔... حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھی اور اشاعت دین کے کام کے لئے بھی مالی قربانی کی ضرورت ہے۔... آج ہم احمدی ان خوش قسمتوں میں شامل ہیں جو اس کام کی تکمیل میں حصہ لے رہے ہیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آج دنیا مال کی محبت میں پتا نہیں کیا کچھ کر رہی ہے لیکن حضرت

مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم اور تربیت کا اثر ہے کہ احمدیوں کی بہت بڑی اکثریت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے اپنے پسندیدہ مال میں سے خرچ کرتے ہیں بلکہ بعض ایسے ہیں کہ اگر کبھی مال خرچ کرنے کی یہ توفیق کسی وجہ سے کم ہو جائے تو بے چین ہو جاتے ہیں، روتے ہیں۔ پس یہ دلوں کی حالت اور مالی قربانی کی روح بلکہ بعض دفعہ جان کی قربانی کی روح بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا ہے اور اب اسلام کی ترقی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمائی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہی مومنین کے دلوں میں مالی جہاد کے لئے مالی قربانی کی روح بھی پیدا فرماتا ہے۔"

(خطبہ جمعہ 7/ نومبر 2014ء خطباتِ مسرور، جلد 12، صفحہ 661-662)

اسلام کا دفاع اور مالی قربانی کی ضرورت

آج جب اسلام کے خلاف ہر طرف سے حملے ہو رہے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رہنمائی میں دلائل قاطعہ کے ذریعہ سے جواب دینے کے لئے کھڑا کیا ہے اور جس کی تیاری کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا کہ مالی قربانی کی ضرورت ہے، ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے مالی قربانیوں کی طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ نے جیسا کہ فرمایا ہے کہ اگر ہم مالی قربانیوں کی طرف توجہ نہیں کریں گے تو اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنے والے ہوں گے۔ اپنے آپ کو دین کی خدمت سے محروم کر رہے ہوں گے۔ اور دین کی خدمت سے محروم ہونے کا مطلب ہی اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے مال خرچ کرنے کے طریقوں اور یہ کہ کون سا مال خرچ کرنا چاہئے اس کے بارہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کرتے تھے۔

(خطبہ جمعہ 31/ مارچ 2006ء خطباتِ مسرور، جلد 4، صفحہ 172)

اس بات کا خیال رکھیں کہ پاک مال کمائیں

’’اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ (سورۃ البقرۃ 2:273) اور جو بھی اچھا مال تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اس کا فائدہ تمہیں ہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ادھار نہیں رکھتا بلکہ بڑھا کر لوٹاتا ہے۔...

ان ممالک میں، ترقی یافتہ ممالک میں رہنے والے بعض خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ پاک مال کمائیں۔ زیادہ کمانے کے لیے حکومت کے اداروں کو دھوکا نہ دیں کہ اپنی کمائی بھی کر رہے ہوں اور حکومت سے غلط بیانی کر کے وظیفہ بھی لے رہے ہوں۔ ایسے لوگ حکومت سے ناجائز رقم بھی لیتے ہیں۔ اپنے ٹیکس جو حکومت کا حق اور شہری کا فرض ہے وہ بھی ادا نہیں کرتے۔ دوسرے لوگوں کا حق بھی مارتے ہیں اور وہی رقم جو دوسرے ذریعہ سے ملک کی ترقی میں خرچ ہوسکتی ہے اس میں بھی روک بنتے ہیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ غلط بیانی کر کے جھوٹ کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں اور یہ تمام چیزیں غلط ہیں، گناہ ہیں اور پاک مال سے دُور لے جانے والی ہیں۔ پھر پاک مال میں دوسرے ذرائع سے غلط طور پر کمایا ہوا مال بھی نہیں ہے۔ جن کاموں کی اللہ تعالیٰ نے مناہی کی ہے، ان کاموں کے کرنے سے کمایا ہوا مال بھی پاک مال نہیں ہوتا۔ تو بہرحال اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں پاک مال کی قربانی کو جو میری توجہ حاصل کرنے کے لیے کی جائے نہ صرف قبول کرتا ہوں بلکہ یُوَفَّ اِلَیۡکُمۡ تمہیں پورا پورا لوٹاتا ہوں۔ مختلف ذریعوں سے لوٹاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کبھی کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ یہ انسان ہی ہے جو مختلف حرکتیں کر کے، غلط حرکتیں کر کے اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کر کے اپنے اوپر ظلم کرتا ہے اور نقصان اٹھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی اس بات کا تجربہ اور ادراک رکھنے والے ہزاروں اور لاکھوں احمدی ہیں۔‘‘ (سہ روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 29 نومبر 2019ء، صفحہ 5-6)

(بشکریہ مکرم مولانا خلیل احمد تنویرؔ صاحب مربی سلسلہ ریجائنا)

’’جو شخص بھی اور جب بھی مسند خلافت پر بیٹھے اس کی فرمانبرداری کو اپنا شعار بنائیں اور یہی روح اپنے زیرِ اثر لوگوں میں پیدا کریں۔ اسلام تفرقوں سے تباہ ہوا اور اب بھی سب سے بڑا دشمن یہی ہے۔‘‘

(زریں ہدایات (برائے مبلغین)۔ جلد اول، صفحہ 122)

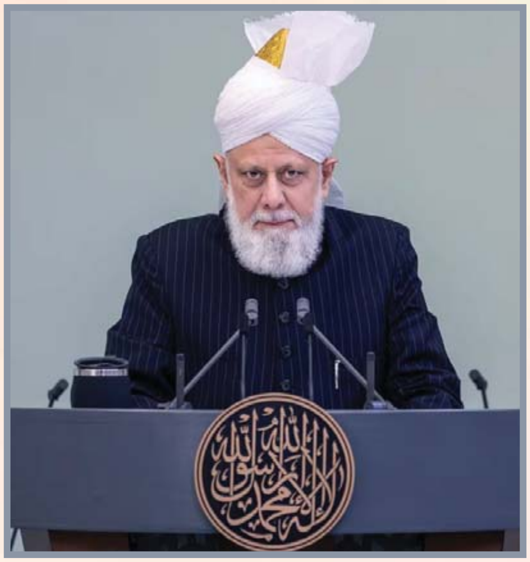

خلاصہ خطبہ عید الاضحیٰ

ہر حالت میں خدا تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اپنی عبادات کے معیار بلند کرتے چلے جائیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کی ایک سو پینتیس سال کی زندگی میں ان مخالفتوں نے جماعت کے قدم کو آگے ہی بڑھایا ہے اور اب بھی یہ قدم آگے ہی بڑھیں گے ان شاء اللہ۔

ہماری جان، مال وقت اور عزت کی جو قربانیاں ہیں وہ ہمیشہ پھل لاتی رہی ہیں اور ان شاء اللہ لاتی رہیں گی۔

یو کے میں 10/ ذو الحجہ 1445ھ بروز سوموار مؤرخہ 17/ جون 2024ء کو عید الاضحیٰ منائی گئی۔حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے مسجد مبارک میں نمازِ عید پڑھائی اور پر معارف خطبہ عید الاضحیٰ ارشاد فرمایا۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدّہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے اکثر حصّوں میں عید الاضحیٰ منائی جا رہی ہے۔ اس عید کے موقعے پر سنّتِ ابراہیمی کی پیروی میں بے شمار جانور قربان کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ حج پر جاتے ہیں وہ مکّے میں حج کے موقعے پر لاکھوں جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔ یہ قربانی ایک ایسا فعل ہے جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی کامل وفا اور اطاعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنی اور اپنے بیٹے کی جان قربان کرنے کے لیے تیار ہونے کی یاد میں کیا جاتا ہے۔ جب باپ بیٹا حقیقت میں، ایک خواب کی بِنا پر گردن پر چھری پھیرنے اور پھروانے پر تیار ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم نے اپنی وفا اور قربانی کا عہد پورا کر کے دکھا دیا۔ اب اس کی یاد میں تم ایک مینڈھا لے کر اسے ذبح کر دو تا کہ مذہب کی تاریخ میں تا قیامت اس قربانی کی یاد تازہ رہے۔ اسی لیے مسلمان حج کے موقعے پر لاکھوں جانوروں کی قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ یہ قربانیاں تب حقیقی قربانیاں سمجھی جاتی ہیں جب اس کے پیچھے باپ بیٹے کی وفا کی روح کارفرما ہو، اگر یہ نہیں تو ظاہری قربانی کوئی چیز نہیں۔ اگر آج ہم جائزہ لیں تو ان قربانیوں میں، جو لاکھوں لوگ کرتے ہیں، ہمیں وفا، نیکی اور تقویٰ کی کمی نظر آتی ہے۔ اکثر جگہوں پر قربانی کی روح دکھاوے کی چادر کے پیچھے چُھپ جاتی ہے۔ یہ دنیادار طبقے کا حال ہے کہ قربانی کی روح سے ان کا دُور کا بھی کوئی تعلق نہیں اور جہاں تک نام نہاد علماء کا تعلق ہے انہوں نے تو مذہب کے نام پر لوگوں کے ذہنوں کو زہر آلود کر دیا ہے۔

پاکستان میں تو ان نام نہاد علماء کا مذہب پر اجارہ داری کا تصور اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ اس کے لیے یہ ظلم کی کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔مولویوں کے نزدیک احمدیوں کا عید کی نماز پڑھنا اور جانوروں کی قربانی کرنا ایک خطرناک جرم ہے۔ پھر صرف باتیں نہیں بلکہ اس شدت پسندی کا پرچار اس حد تک ہے کہ عامۃ المسلمین سے کہا جاتا ہے کہ ایسے احمدی جو نماز پڑھیں اور قربانی کریں تم ان سے کوئی بھی سلوک کرو تو وہ جائز ہے اور تمہیں جنّت میں لے جانے والا ہے، چاہو تو انہیں قتل کر دو۔ یہی وجہ ہے کہ احمدیوں کو وقتاً فوقتاً شہید بھی کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض جگہ ان نام نہاد مولویوں کے زیرِ اثر انتظامیہ نے احمدیوں کو نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کے ’جرم‘ میں جیلوں میں بھی ڈال دیا ہے۔ پس یہ لوگ پورا زور لگاتے ہیں کہ کسی طرح بھی ہو احمدیوں کو قربانی اور عبادت سے روکا جائے۔ مگر! یہ لوگ نہیں جانتے کہ قربانی قبول کرنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔

بعض جگہوں پر احمدی اپنے جذبات کی قربانی کرتے ہوئے ان قربانیوں سے رُک بھی گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جس کی دلوں پر نظر ہے وہ جانتا ہے کہ احمدی اس وجہ سے کس تکلیف اور کرب میں مبتلا ہیں وہ ضرور احمدیوں کے اس قربانی کے جذبے کو قبول فرمائے گا۔ پس! ایسے لوگ پہلے سے بڑھ کر اپنے جذبات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کریں تا کہ خدا تعالیٰ جلد

اپنے رحم اور فضل کی نظر ہم پر ڈالے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مظلوموں کی آہوں کو سنتا ہے وہ یقیناً آپ کی قربانی کی نیّت کو قربانی کا درجہ دے کر اسے قبول کرے گا۔ پس! احمدیوں کو ان سختی کے دنوں کو بھی تقویٰ سے زندگی بسر کرتے ہوئے دعاؤں میں ڈھالنا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ بڑا واضح فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تک قربانیوں کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا، یہ تقویٰ ہے جو خدا تعالیٰ تک پہنچتا ہے۔ پس آج احمدی ہیں جو قربانی کی اس روح کو سمجھتے ہیں۔

دوسری جانب اللہ تعالیٰ کے احکامات سے ان مولویوں کا دور کا بھی تعلق نہیں، یہ تو احمدیوں کو تنگ کرنے، حتیٰ کے انہیں قتل کرنے کو بھی اسلام کی خدمت سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ کلمہ پڑھنے والا مسلمان ہے مگر یہ کہتے ہیں کہ احمدی دل سے کلمہ نہیں پڑھتے۔ کیا انہوں نے احمدیوں کا دل چیر کے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ کلمہ پڑھنے والے اور خود کو مومن کہنے والے کو قتل کرنے والا اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آئے گا اور جہنم میں جائے گا۔ تو کیا یہ اللہ تعالیٰ کی پکڑ سے بچ سکیں گے۔ کاش! کہ یہ عقل کریں۔

یہ ایک قربانیوں کا دور ہے جو ان شاء اللہ گزر جائے گا۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم ان حالات میں اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکیں، اپنی آہ وفغاں میں اتنے بڑھیں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت جلد سے جلد مظلوموں کی مدد کو آئے اور ظالموں کو پکڑے۔

اللہ تعالیٰ سے مانگیں کہ ہم تو تیرے حکم پر سنّتِ ابراہیمی پر عمل کرنے والے اور محمد رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی کرتے ہوئے ہر طرح کی قربانی کرنے والے ہیں۔ پس چاہے ہمارے بکرے، گائیاں ذبح ہوں یا نہ ہوں ہم تو ہونے کے لیے تیار ہیں تو اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں اور نیتوں کو قبول کرتے ہوئے یقیناً ہماری قربانیاں قبول فرمائے گا۔ ہاں! شرط تقویٰ ہے۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کر رہے ہیں تو دنیا میں انقلاب لانے والے ہم ہی ہوں گے۔

ہم ہی وہ جماعت ہیں جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور آنحضرت ﷺ کی پیش گوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آ کر دنیا میں انقلاب لانے والے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا مقصد دنیا میں انقلاب لانا تھا، وہ انقلاب جس نے دنیا کی کایا پلٹی تھی، جو انقلاب آنحضرت ﷺ کے ذریعے سے آنا تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے گوشت اور خون سچی قربانی نہیں۔ جس جگہ عام لوگ جانور کی قربانی کرتے ہیں خاص لوگ دلوں کو ذبح کرتے ہیں۔

فرمایا خدا تعالیٰ نے شریعتِ اسلام میں بہت سے ضروری کاموں کے لیے نمونے قائم کیے ہیں چنانچہ انسان کو یہ حکم ہے کہ وہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اور اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہو۔ پس ظاہری قربانیاں اس حالت کے لیے نمونہ ٹھہرائی گئی ہیں لیکن اصل غرض یہی قربانی ہے۔

پس یہ روح ہے جو ہم نے اپنے اندر، اپنی اولاد کے اندر، اپنے گھروالوں کے اندر اور اپنی نسل کے اندر پیدا کرنی ہے۔ جب بحیثیت جماعت ہم سب میں یہ روح پیدا ہوگی تو وہ حقیقی انقلاب آئے گا جس کے پیدا کرنے کے لیے اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔

تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لیے اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”ہماری جماعت کے لیے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے... فرمایا: یہ نہ سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کمزور ہے وہ بڑی طاقت والا ہے۔ جب اس پر کسی امر میں بھروسہ کرو گے تو وہ ضرور تمہاری مدد کرے گا۔“

فرمایا چاہئے کہ وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں کیونکہ تقویٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جماعت کی ایک سَو پینتیس سال کی زندگی میں ان مخالفتوں نے جماعت کے قدم کو آگے ہی بڑھایا ہے اور اب بھی یہ قدم آگے ہی بڑھیں گے ان شاء اللہ۔ ہماری جان، مال وقت اور عزت کی جو قربانیاں ہیں وہ ہمیشہ پھل لاتی رہی ہیں اور ان شاء اللہ لاتی رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ دنیا بھر کے احمدیوں کے لیے یہ عید ہر طرح مبارک فرمائے اور قربانیوں کے نتیجے میں جلد ایک انقلاب پیدا ہوتا ہوا ہم دیکھیں۔ پاکستان

کے احمدیوں کو بھی عید مبارک ہو۔ گزشتہ کئی دنوں سے ان کی طرف بھی توجہ رہی ہے، وہاں کافی حالات خراب رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ اُن کی قربانیاں جلد رنگ لائیں۔

آج عید والے دن بھی، رات کو کوٹلی میں ایک جگہ بلوائیوں نے حملہ کیا اور مسجد میں توڑ پھوڑ کی۔ بعض جگہ عید کی نماز پڑھنے بھی نہیں دی گئی۔

ہمارا سارا انحصار تو اللہ تعالیٰ پر ہے، اسی کے سامنے ہم نے جھکنا ہے۔ اللہ کرے کہ احمدیوں کے درد جلد خوشیوں میں بدل جائیں۔ دنیا میں جہاں جہاں بھی احمدی درد اور قربانی کے دور سے گزر رہے ہیں جلد ان کے لیے آسانی کے سامان پیدا ہوں۔ ایک چیز یاد رکھیں کہ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا ہے، اپنی عبادات کے معیار بلند سے بلند کرتے چلے جائیں۔ شہداء کے خاندانوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اسیران کی رہائی، خاص کر یمن کے اسیران میں جو خاتون اسیر ہیں ان کی رہائی کے لیے تو خاص طور پر دعا کریں۔ کسی بھی رنگ میں قربانی کرنے والے احمدیوں کو اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے بے انتہا نوازے۔ فلسطینیوں کے لیے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم فرمائے۔ دنیا میں عمومی طور پر بھی امن اور سلامتی قائم ہوجائے۔ آمین!

گیارہ بج کر 13 منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضورِ انور نے فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ عید مبارک۔

(روزنامہ الفضل انٹرنیشنل لندن۔ 22/جون 2024ء، صفحہ 1-2)

ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے

”ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیے تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بہ ماہ ان کی مدد پہنچتی رہے گو تھوڑی مدد ہو تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر ایک شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔“ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19، صفحہ 83)

درست آمد کے مطابق اپنا بجٹ لکھوائیں

موصیان کے متعلق ضروری ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”ان سے کہیں کہ وصیت کی ہے نا تو سچ بول کر اپنی آمد پر چندہ ادا کرو۔ نہیں تو اگر مجبوری ہے وصیت کا چندہ صحیح طرح ادا نہیں کر سکتے تو وصیت منسوخ کروا لو۔ پھر بعد میں جب حالات بہتر ہوجائیں تو پھر وصیت کر لینا۔ سچائی زیادہ ضروری ہے وصیت کرنے سے۔“ (نیشنل سیکرٹری مال کو ہدایت برموقع آن لائن میٹنگ امراء و نیشنل مجلس عاملہ فن لینڈ۔ 7 نومبر 2021ء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2024ء کے موقع پر
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
کی مہمانوں اور جلسہ سالانہ کے کارکنان کے لئے بعض ہدایات

- آنے والوں کو کسی بھی قسم کی سہولت میسر آنے سے زیادہ اس بات کی فکر ہونی چاہیے کہ کس طرح ہم اس ماحول سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن بہرحال انسان کے ساتھ بشری ضروریات اور تقاضے بھی لگے ہوئے ہیں۔ اس لیے انتظامیہ یہ کوشش کرتی ہے کہ ان ضروریات کو پورا کرنے اور آنے والوں کو جس حد تک ممکن ہو آرام پہنچانے کے لیے انتظام ہو سکتے ہیں وہ کریں۔

- میں تمام کارکنان کو اس طرف توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ جو بھی ڈیوٹیاں ان کے سپرد ہیں وہ انہیں اچھے رنگ میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ بہترین رنگ میں انجام دینے کی کوشش کریں۔ جلسہ کے مہمانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان سمجھ کر خدمت کریں۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی خاطر نیک مقصد کے لیے آنے والے مہمان سمجھ کر خدمت کریں۔ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ مہمان کی طرف سے آپ کے خیال میں اگر کوئی زیادتی بھی ہو جاتی ہے تو اس سے صَرفِ نظر کریں۔ یہی ہماری روایت ہے۔ یہی اعلیٰ اخلاق ہیں۔

- مہمان کا دل بڑا نازک ہوتا ہے اور پھر اس شخص کے لیے بعض دفعہ ٹھوکر کا باعث بن جاتا ہے۔ بعض صحیح طرح سوچتے نہیں کہ یہ تو صرف اس کارکن کی غلطی تھی۔ جماعتی تعلیم کا اس میں کوئی قصور نہیں ہے لیکن بعضوں کو بہرحال ٹھوکر لگ جاتی ہے۔ پس بہت خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ بہرحال یہ باتیں ان لوگوں کے متعلق ہیں جو نئے آنے والے ہیں جن کی صحیح تربیت نہیں ہوئی یا جماعت میں ابھی تک شامل نہیں ہوئے ہوتے لیکن یہاں آنے والے اکثر اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہیں یہ بات سمجھ کر آتے ہیں کہ یہاں تکالیف برداشت کرنی پڑیں گی

- ہر شعبہ کے جو کارکنان ہیں ان کو اپنے مہمانوں کا اچھی طرح خیال رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے، چاہے وہ ٹریفک کی ڈیوٹی ہے یا پارکنگ کی ڈیوٹی ہے یا کھانا کھلانے کی ڈیوٹی ہے یا ڈسپلن کی ڈیوٹی ہے یا گیٹ پر چیکنگ کی ڈیوٹی ہے یا ہائی جین اور صفائی کی ڈیوٹی ہے یا پانی سپلائی کی ڈیوٹی ہے کوئی بھی ڈیوٹی ہے کوشش کریں کہ حتی الوسع مہمان کی سہولت کا انتظام ہو اور اس کو کسی طرح تکلیف نہ پہنچے۔

- تو سب سے پہلے میں یہ بات کہنی چاہتا ہوں کہ آپ لوگ ایک نیک مقصد کے لیے یہاں آئے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان بن کر یہاں آئے ہیں۔ دنیاوی اعزاز اور دنیاوی خدمت کے بجائے ان اعلیٰ اخلاق میں مزید ترقی

کرنے کو اپنے پیش نظر رکھیں جو ایک حقیقی مسلمان کا طرۂ امتیاز ہے اور جس کو حاصل کرنے کے لیے آپ لوگ یہاں آئے ہیں اور اسی مقصد کے لیے آنا چاہیے۔

- پس آپ اپنے آپ کو کبھی دنیاوی مسافروں اور مہمانوں کے زُمرے میں لانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر اس بات کو آپ سمجھ جائیں گے تو میز بانوں کی کمزوریوں اور کمیوں سے بھی آپ صَرف نظر کرتے رہیں گے ورنہ بعض دفعہ دیکھنے میں آتا ہے کہ شکوہ پیدا ہو جاتا ہے کہ فلاں جگہ کے لوگوں کا بہتر انتظام تھا۔ فلاں لوگوں کو زیادہ سہولت میسر کی گئی تھی۔ فلاں کے ساتھ بہتر سلوک ہوا۔ فلاں کے ساتھ کم سلوک ہوا۔ تو اس طرح پھر اس قسم کے شکوے پیدا نہیں ہوں گے۔

- بعض دفعہ اندازے کی غلطی سے بعض کمزوریاں رہ جاتی ہیں تو ان کو نظر انداز کرنا چاہیے۔ اگر ہر ایک کے دل میں یہ خیال ہو، ہر آنے والے احمدی مسلمان کے دل میں یہ خیال ہو کہ ہمارا مقصد صرف اور صرف روحانی مائدہ حاصل کرنا ہے نہ کہ کسی بھی قسم کی دنیاوی سہولتوں کو حاصل کرنا ہے تو پھر دونوں میز بان اور مہمان محبت اور پیار سے یہ دن گزاریں گے۔

- سارا دن جلسہ کا جو پروگرام ہو رہا ہوتا ہے اس کو بہر حال سننے میں وقت گزارنا چاہیے اور اس کے بعد ہی جو موقع میسر آئے اس میں پھر آپس میں مل بیٹھیں اور باتیں کریں اور تعلقات بڑھائیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض دفعہ بعض پرانے واقف کاروں کا یہ مل بیٹھنا اتنا لمبا ہو جاتا ہے جو دیر بعد ملتے ہیں تو یہ اتنی لمبی ملاقاتیں ہو جاتی ہیں کہ خوش گپیوں میں ساری ساری رات ضائع ہو جاتی ہے اور پھر نماز فجر کے وقت تہجد تو خیر علیحدہ رہی فجر کے وقت بھی مشکل سے ان کی آنکھ کھلتی ہے۔

- جو بچے والیاں ہیں وہ بھی صرف بچوں کی ضرورت کی چیزیں (جلسہ گاہ میں) لائیں۔ غیر ضروری چیزیں ساتھ نہ لائیں۔ اس سے بلاوجہ دیر ہوتی ہے۔ وقت ضائع ہوتا ہے۔ انتظامیہ کا بھی وقت ضائع ہوتا ہے اور لوگوں کا بھی وقت ضائع ہوتا ہے۔ لوگوں کو لائن میں کھڑے ہو کر انتظار کرنا پڑتا ہے پھر وہ انتظامیہ کو الزام دیتے ہیں حالانکہ قصور بعض دفعہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کا ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کی چیزیں اور سامان اتنا زیادہ ہوتا ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ چیکنگ میں دیر لگ جاتی ہے۔

- پس چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھنے کی بجائے کوشش یہ کریں کہ ہم نے اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ جو رکوع اور سجود اور عبادتوں سے حاصل ہوتا ہے اور ذکر الٰہی سے حاصل ہوتا ہے۔ ہر مہمان جو یہاں آیا ہے اپنے سفر کو خالصۃً للہ بنانے کی کوشش کرے۔ کارکن بھی یاد رکھیں اور مہمان بھی یاد رکھیں کہ بعض غیر از جماعت بھی یہاں آئے ہوتے ہیں، غیر مسلم بھی یہاں آئے ہوتے ہیں۔ ہر شخص مہمان بھی اور میز بان بھی اگر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کر رہے ہوں گے تو یہ خاموش تبلیغ کر رہے ہوں گے۔

(ماخوذ از خطبہ جمعہ 26/ جولائی 2024ء فرمودہ خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ برطانیہ 2024ء)

جلسہ سالانہ کینیڈا اور ہماری ذمہ داریاں

مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا 2025ء کی آمد آمد ہے اور کینیڈا کے طول و عرض میں پھیلے احمدی مرد و زن اور بچے اس کا شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ہمارا جلسہ سالانہ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مورخہ 11، 12، 13 جولائی 2025ء کو ایئر پورٹ کے قریب انٹرنیشنل سینٹر مسس ساگا، انٹاریو میں منعقد ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ہاتھوں جلسہ سالانہ کا یہ نظام 1891ء میں قادیان میں قائم ہوا تھا جو اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پوری دنیا میں پھیل چکا ہے۔ کیا ایشیا، کیا افریقہ، کیا آسٹریلیا، کیا یورپ اور کیا براعظم امریکہ، دنیا کا کون سا خطہ ہے جہاں جلسہ ہائے سالانہ نہ ہوتے ہوں۔ ان جلسوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل، اس کے رحم اور اسی کی بے پناہ عنایتوں کے طفیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس جلسہ کو جاری و ساری رکھنے کے مقاصد بڑی شان کے ساتھ پورے ہو رہے ہیں۔ الحمد للہ!

احباب جماعت پورا سال ان جلسوں کا شدت سے انتظار کرتے ہیں۔ پورے جوش و خروش سے ان میں شرکت کرتے ہیں اور ان جلسوں سے مقدور بھر فوائد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنے آقا و مطاع حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کے وارث بنتے ہیں۔ الحمد للہ!

جلسہ سالانہ سے متعلق ہدایات

سب سے پہلے احباب جماعت جلسہ میں شمولیت کے اپنے اوّلین مقصد کو نہ بھولیں۔ یہ جلسہ سالانہ جسے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس غرض سے جاری فرمایا کہ:

”اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔“ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائن، جلد 4، صفحہ 376، ایڈیشن 2019ء)

پھر فرمایا:

”تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔“

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 360، ایڈیشن 2019ء)

اس لئے احباب جماعت ان اغراض و مقاصد کو یاد رکھیں اور جس حد تک ممکن ہو جلسہ کے ان ایام میں برکات اور رحمتِ خداوندی سمیٹیں۔ جلسہ سالانہ کے مقررین کے خطابات اس جلسہ کی برکات کے حصول کا اہم ذریعہ ہیں۔ ان کو غور سے سننا اور ان پر عمل کرنا ہر احمدی مرد و زن کا فرض ہے۔

امسال جلسہ سالانہ کا مرکزی موضوع ہے:

”محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“

اس میں درج ذیل موضوعات پر علمائے سلسلہ خطاب فرمائیں گے۔

- حیاتِ محمد ﷺ۔ انسانیت کے لئے بہترین نمونہ
- نعمتوں کا شکر، روشن مستقبل کی تعمیر
- دہریہ معاشرے میں خدا کی تلاش
- ”اَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ“ (میں تم سے اپنے اہل کے ساتھ حسن سلوک میں بہترین ہوں)
- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام از روئے قرآن
- استحکام خلافت کے لئے ہماری ذمہ داریاں
- مغرب میں تربیتِ اولاد

- علمائے سلف کی نظر میں ’’خاتم النبیین‘‘ کے معنے
- موزوں شریکِ حیات کی تلاش
- منشیات اور شراب نوشی کے خلاف جہاد
- احمدیت کوئی نیا دین نہیں
- ایماندارانہ زندگی گزارنا اور اعلیٰ اخلاق : تبلیغ کا ذریعہ

اسی طرح مستورات کے جلسہ میں درج موضوعات پر علمی ، تحقیقی، تربیتی اور تبلیغی تقاریر ہوں گی۔

- اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ (اے اللہ ! اپنے ذکر اور شکر کے لئے میری مدد فرما! اپنی خوبصورت عبادت کرنے کی مجھے توفیق دے۔)
- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام: حضرت محمد ﷺ کی صداقت کے مظہر
- دورِ جدید کی علتوں کے خلاف حصار
- حیا : روحانی ارتقا کا زینہ اور اجنبی سے بہترین شریک حیات ،اسلام کی تعلیم
- معزز مہمانوں کے خطابات
- نمایاں تعلیمی ایوارڈ،انعامات، علمی اسناد، سر محمد ظفر اللہ خاں ایوارڈ وغیرہ
- اختتامی خطاب

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

’’حتی الوسع بدرگاہِ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے۔‘‘ (آسمانی فیصلہ۔ روحانی خزائین، جلد4،صفحہ 352)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی فرمایا کہ:

’’اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔‘‘

(مجموعہ اشتہارات، جلد اول،صفحہ 341،ایڈیشن 1989ء)

ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کے دنوں میں خصوصیت کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں، درود شریف اور دوسری دعائیں وردِ زبان رکھیں تا کہ ہم میں سے ہر ایک پہلے سے بڑھ کر نیکیوں میں آگے بڑھنے والا ہو اور اپنے اندر مثبت تبدیلی پیدا کرنے والا ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسوں کے متعلق جو ہدایات ارشاد فرمائی ہیں ان کا غور سے مطالعہ کریں اور ان پر عمل کرنے کی کماحقہ کوشش کریں۔

جلسہ سالانہ ایک بہت ہی اہم موقع ہے جو ہمیں اپنے اندر نیک اور پاک تبدیلی پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔اس لئے جلسہ سالانہ کے دوران وقت کو ضائع کرنا یا عام دنیاوی باتوں میں وقت صرف کرنا، تقاریر اور جلسے کے پروگراموں کی طرف توجہ نہ دینا، کسی بھی احمدی کو زیب نہیں دیتا۔ مجھے امید ہے کہ آپ جلسہ کی اصل غرض کو ہی مدنظر رکھتے ہوئے جوق در جوق تشریف لائیں گے اور کماحقہ فائدہ اُٹھائیں گے۔ان شاء اللہ تعالیٰ

آج کل کے حالات کے پیش نظر حفاظتی اقدامات کے حوالہ سے بھی خصوصی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت ہے کہ:

’’اپنے دائیں بائیں اپنے ساتھیوں پر بہر حال نظر رکھیں، جن کو آپ جانتے نہ ہوں۔ تو جماعت احمدیہ کی یہی بہت بڑی سیکیورٹی ہے۔‘‘

لہٰذا احباب جماعت اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھیں۔

جماعت کے شناختی کارڈ اور ڈیوٹیوں کے بیجز(Badges)لے کر آئیں۔ سیکیورٹی کے کارکنان سے تعاون کریں خواہ اس کے لئے آپ کو کچھ تکلیف ہی اُٹھانی پڑے۔ یہ تمام انتظامات آپ سب کی حفاظت کی غرض سے کئے جاتے ہیں، اس لئے یہ آپ ہی کے تعاون سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے تمام کارکنان سے بھر پور تعاون کریں۔ جماعت احمدیہ کی یہ امتیازی شان ہے کہ اگر کوئی بچہ بھی ڈیوٹی پر کھڑا ہو تو اس سے تعاون کیا جاتا ہے۔ یہی ہمارے نظام کا حسن ہے۔

اتنے وسیع انتظامات میں بعض اوقات کچھ کمیاں، خامیاں اور کوتاہیاں رہ جاتی ہیں۔لیکن اس میں غصہ کرنے یا کارکنان جلسہ سے الجھنے کی بجائے ضبط سے کام لیں۔ یہ صرف کارکنان یا رضا کاروں کا جلسہ نہیں بلکہ جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا جلسہ ہے اور اس کو کامیاب بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اگر آپ خود اُس کمی کو مناسب طور پر دُور کر سکیں تو ضرور کیجئے وگرنہ مناسب انداز میں متعلقہ نگران کو توجہ دلا دیں۔ اگر آئندہ کے لئے کوئی

بہتر تجویز آپ کے ذہن میں ہو تو جلسہ کے بعد تحریری طور پر مجھے مطلع کر دیں۔

اس جلسہ میں کثیر تعداد میں غیراز جماعت مہمان بھی شرکت کرتے ہیں ان پر ہر لحاظ سے اچھا اثر پڑنا چاہئے۔ ہمارے اخلاق، ہمارا لباس، ہمارا کردار، ہماری جلسے میں حاضری، ہمارا چلنے پھرنے، اُٹھنے، بیٹھنے کا انداز، الغرض ہر پہلو باوقار ہونا چاہئے۔

خواتین پردے کی پوری طرح سے پابندی کریں اور اس سلسلہ میں اسلامی اقدار اور ارشاداتِ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو ملحوظ رکھیں۔

جلسہ کے موقع پر جلسہ گاہ میں اور مسجد بیت الاسلام اور دیگر نمازوں کے مراکز میں باجماعت نمازیں ادا کریں۔

ہم سب پر بڑی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے مہمانوں سے حسن خلق سے پیش آئیں اور ان کی میزبانی کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

دعاؤں پر بہت زور دیں کہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے کامیاب ہو۔ جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقی، جماعت کینیڈا کی ہر لحاظ سے ترقی، احباب جماعت میں روحانی ترقی، تمام پروگراموں کی کامیابی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کا اہم ترین ذریعہ دعائیں ہیں۔

عمومی ذمہ داریاں

جلسہ سالانہ کے ایام میں پیس ویلج میں احباب جماعت کا نمازوں اور دوسرے پروگراموں میں آنا جانا بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے درج ذیل امور کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

- اپنے کسی عمل سے اردگرد کے رہائشیوں کو تکلیف نہ دیں۔
- ٹریفک کے اُصولوں کی پابندی کریں۔ پارکنگ بھی صرف مقررہ جگہوں پر کریں۔ فائر روٹ (fire route) پر گاڑی ہرگز پارک نہ کریں۔ اور کسی کے لئے تکلیف یا پریشانی کا باعث نہ بنیں۔
- پیدل چلنے والے بھی سڑک پار کرتے وقت اشارے کا انتظار کریں اور ٹریفک میں خلل کا باعث نہ بنیں۔
- صفائی کا نہ صرف خود خیال رکھیں بلکہ اگر راستے میں کوئی گند نظر آئے تو اٹھا کر کوڑے والے ڈبے میں ڈال دیں۔ آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق آپ کا یہ عمل آپ کا صدقہ شمار ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داریاں اور فرائض احسن رنگ میں ادا کرنے اور مقبول خدمت کی توفیق دے۔ ہمارا ہر فعل و عمل خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو اور جماعت کینیڈا ہر لحاظ سے دنیا میں ایک نمایاں اور صفِ اوّل کی جماعت کے طور پر اُبھرے جس سے خلیفۂ وقت کی آنکھیں ہم سے ہمیشہ ٹھنڈی رہیں۔ آمین!

افسرانِ جلسہ سالانہ کینیڈا 2025ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال جماعت احمدیہ کینیڈا کا سینتالیسواں جلسہ سالانہ مورخہ 11، 12، 13 رجولائی 2025ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ائیر پورٹ کے قریب انٹرنیشنل سینٹر مسس ساگا میں منعقد ہو رہا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت واحسان جلسہ سالانہ کینیڈا کے جملہ انتظامات کے لئے درج ذیل افسران کا تقرر فرمایا ہے۔

افسر رابطہ۔ مکرم شیخ عامر محمود صاحب

افسر جلسہ سالانہ۔ مکرم رضوان احمد مسعود میاں صاحب

افسر جلسہ گاہ۔ مکرم شیخ عبدالودود صاحب

افسر خدمت خلق۔ مکرم شاہ رخ عابد صاحب

احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کو کامیاب وکامراں فرمائے اور مذکورہ بالا افسران اور ان کے نائبین، ناظمین، منتظمین، اراکین اور تمام رضا کاروں کو بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ بہتر خدمات بجالانے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن اور ہر لحہ ان کی تائید اور نصرت فرمائے۔ آمین!

جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام

جلسہ سالانہ کی بنیاد سیّدنا امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ہاتھوں سے 1891ء میں رکھی گئی۔ آپ نے اس جلسہ کے آغاز کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اسی کی طرف سے ملنے والی راہنمائی کے نتیجہ میں فرمایا اور اسی وقت یہ بھی اعلان فرما دیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے جاری ہونے والا ایک انتظام ہے جو دنیا میں پھیلتا چلا جائے گا اور اس کا فیض ساری دنیا کو اپنے احاطہ میں لے لے گا۔

1891ء کے پہلے جلسہ میں صرف 75 مخلصین جماعت نے شرکت کی اور انہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مصافحہ کا شرف بخشا۔ کیسے فدائین اور خوش نصیب تھے وہ شرکائے کرام جن کے اسمائے گرامی ہمیشہ ہمیش کے لئے تاریخ احمدیت کا حصہ بن گئے۔ جلسہ سالانہ سال بہ سال ترقی کرتا گیا اور اس کا دامنِ فیض وسعت پذیر ہوتا رہا۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد پاکستان اور ہندوستان دونوں ملکوں میں مرکزی جلسے بڑی شان سے ہونے لگے اور پھر دنیا کے باقی ملکوں میں بھی ان جلسوں کی داغ بیل پڑی اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جلسہ دنیا کے کم و بیش ایک سو سے زائد ممالک میں ہر سال منعقد ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ کیا ہے؟ رحمت کا ایک بادل ہے جو ساری دنیا پر چھا گیا ہے اور اس بادل سے اترنے والی روحانی بارشیں قریہ قریہ اور بستی بستی بندگانِ خدا کے دلوں کو علوم و معرفت سے سیراب کرتی چلی جاتی ہیں۔

الحمد للہ! اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے اور اس کی تائید و نصرت اور حفاظت کے سایہ میں جماعت احمدیہ کینیڈا کا سینتالیسواں جلسہ سالانہ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مورخہ 11، 12، 13/ جولائی 2025ء ایئر پورٹ کے قریب انٹرنیشنل سینٹر، مسس ساگا میں منعقد ہو رہا ہے۔

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا کا ایک نہایت ایمان افروز روحانی جلسہ ہوتا ہے۔ یہ دنیاوی میلوں اور اجتماعوں کی کیفیت کے برعکس نہایت مؤثر روحانی تاثیرات کا حامل ہوتا ہے۔ حصولِ علم و معرفت اور قربِ مولیٰ کی راہوں کے متلاشی، عشّاقِ اسلام و احمدیت، بیرون ممالک اور کینیڈا کے دور دراز شہروں سے اس نیک ارادہ سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے آتے ہیں کہ ہمیں صحبتِ صالحین سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا اور ہم روحانی اعتبار سے ایک نئی زندگی لے کر اور اپنے سینوں میں خدمت اسلام کا عزم صمیم لے کر اپنے گھروں کو واپس لوٹیں گے۔ یہی وہ اعلیٰ مقاصد ہیں جن کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مخلصین اور فدائین کے لئے نہایت درد دل سے بیش قیمت مقبول دعائیں کیں۔ خدا کرے کہ ان دعاؤں کا فیض جلسہ میں شامل ہونے والوں کو ہمیشہ پہنچتا رہے۔ آمین۔

اس روحانی جلسہ کے ماحول کا اندازہ اس بات سے بخوبی کیا جا سکتا ہے کہ یہ دعاؤں، ذکرِ الٰہی اور مومنانہ محبت و اخوت کے پاکیزہ ماحول میں منعقد ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے آئینہ دار اس جلسہ سالانہ میں روزانہ نمازوں کے علاوہ باجماعت نمازِ تہجد کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ روزانہ درس القرآن اور درس الحدیث پیش کیا جاتا ہے۔

کینیڈا کے دور دراز شہروں اور بیرون ممالک سے آئے ہوئے ہزار ہا مخلصین کو باہم متعارف ہونے اور باہمی محبانہ تعلقاتِ اخوت استوار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ مختلف رنگ و نسل اور قومیتوں کے لوگ پہلی بار بھی اس محبت اور وارفتگی کے عالم میں ملتے ہیں کہ گویا لمبے عرصہ کے بعد دو بھائی ایک دوسرے سے مل رہے ہوں۔ اور ایسا کیوں نہ ہو؟ احمدیت کی برکت سے دیس بدیس کے اجنبی اور ناواقف لوگ رشتۂ اخوت میں منسلک ہو چکے ہیں اور جلسہ سالانہ کے دن ان روحانی بھائیوں اور بہنوں کے باہم ملنے اور رشتۂ اخوت و مؤدت کو مضبوط تر کرنے کے دن ہوتے ہیں۔

پھر جلسہ کے دنوں میں نئے احمدیوں کو دیکھنے اور ملنے کا موقع ملتا ہے۔ نیز دورانِ سال اس دارِفانی سے رخصت ہو جانے والے بھائیوں اور بہنوں کے لئے دعائے مغفرت کا بھی موقع ملتا ہے۔ الغرض بے شمار روحانی اور علمی فوائد ہیں جو شرکائے جلسہ کو ان تین بابرکت دنوں میں نصیب ہوتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام میں علماء سلسلہ کے نہایت علمی، تحقیقی، تربیتی اور تبلیغی خطابات ہوتے ہیں اور سارا وقت دعاؤں، عبادات اور ذکرِ الٰہی کے روح پرور ماحول میں بسر ہوتا ہے۔ ان ایمان افروز خطابات سے سامعین کو بیش قیمت نکاتِ معرفت سے اپنے دامن بھرنے کی توفیق ملتی ہے۔ ذہنوں کو جلاء اور دل کو پُر جوش ولولہ نصیب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ کا مرکزی موضوع ''محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ہے۔ سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر جماعت احمدیہ کے علمائے سلسلہ کی جلسہ میں نہایت علمی، تحقیقی، تربیتی، تبلیغی اور ایمان افروز تقاریر ہوں گی۔

الغرض یہ تین دن تبلیغی، روحانی اور علمی ترقی کے انمول ایّام ہیں ان سے احباب جماعت کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ نیز آپ سے درخواست ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لائیں اور اپنے ساتھ غیر از جماعت دوستوں کو بھی بکثرت لائیں کیونکہ یہ تبلیغ کا سب سے نادر موقع ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس جلسہ سالانہ کو غیر معمولی کامیابی اور برکت عطا فرمائے اور جماعت کی وسعت اور ترقی کا ایک تازہ نشان بنا دے۔ اور یہ بہتوں کی رشد و ہدایت کا موجب ہو۔ اور اس جلسہ کو ہر جہت سے ان سب مقاصد کو پورا کرنے والا بنا دے جن کی خاطر اس جلسہ سالانہ کو اللہ تعالیٰ کے اذن سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاری فرمایا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیش بہا مقبول دعاؤں سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کو بہرہ ور فرمائے۔ آمین یا ارحم الرحمین!

''دعائیں مانگو، استقامت چاہو اور درود شریف جو حصولِ استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو۔'' (ملفوظات۔ جلد 3، صفحہ 38، ایڈیشن 1988ء)

جلسے کی یادیں

شوق سے جلسے میں ہم سب آتے ہیں
جلسے سے روحانی لذت پاتے ہیں

قادیاں کی ہر روایت ساتھ ہے
جلسے ربوہ کے ہمیں یاد آتے ہیں

سب سے بڑھ کر پیارے آقا کے خطاب
دل سے آتے ہیں دلوں میں جاتے ہیں

پر اثر ہوتی ہیں تقریریں بہت
نظموں سے سب اپنے سُر ملاتے ہیں

بھاگ کے ہم دیکھتے ہیں اس طرف
آقا جس رستے سے آتے جاتے ہیں

نعروں کی پر جوش آوازوں کے ساتھ
حمد کے ہم گیت مل کے گاتے ہیں

مسکرا کے اور کھلی بانہوں کے ساتھ
پیاروں سے ملتے ہیں اور ملاتے ہیں

کیا بھلا لگتا ہے منظر جب یہاں
پیارے بچے پانی لے کر آتے ہیں

رونقیں جلسے کی ساری دل فریب
آلو گوشت اور دال روٹی کھاتے ہیں

پھر ملیں گے جلسے پر ہم اگلے سال
دل میں بے حد شوق لے کے جاتے ہیں

(محترمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ امریکہ)

ٹرانٹو اور اُس کے گرد و نواح میں نماز عید الفطر کے اجتماعات

کینیڈا میں اس سال عیدالفطر مؤرخہ 30 مارچ 2025ء کو منائی گئی۔ جماعت احمدیہ مسلمہ کے احباب نے ٹرانٹو میں کئی مقامات پر عید کی دو نمازیں صبح ساڑھے نو بجے اور ساڑھے گیارہ بجے نماز عید ادا کی گئیں۔ تمام عید کے سنٹرز مقررہ وقت پر مکمل طور پر بھر چکے تھے۔ تاہم عیدالفطر کا سب سے بڑا اجتماع مسجد بیت الاسلام میں ہوا۔ چونکہ یہ چھٹی کا دن تھا۔ اس لئے عید کے تمام اجتماعات میں خوب گہما گہمی تھی۔

ایک المیہ

کینیڈا کی جماعتیں اور عید کے مراکز عیدالفطر کے موقع پر اس بار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تازہ ترین خطبہ عیدالفطر مورخہ 31 مارچ سے محروم رہے۔ کیونکہ یہاں عید الفطر 30 مارچ کو منائی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے کینیڈا مرکز نے بعض حالات کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد فرمودہ خطبہ عیدالفطر مورخہ 16 جون 2018ء کا انتخاب کیا اور مربیان سلسلہ کو ہدایت دی گئی کہ حضور انور کا مذکورہ خطبہ عید الفطر پڑھ کر سنایا جائے اور مقامی خطبہ بھی پیش کیا جائے۔

مسجد بیت الاسلام میں نماز عید الفطر

عید کی پہلی نماز صبح ساڑھے نو بجے مسجد بیت الاسلام میں پیس ولیج کی جماعت نے ادا کی۔ جن میں خواتین ایک ہزار ایک سو پچاس اور مرد حضرات آٹھ سو شامل تھے۔ کل تعداد ایک ہزار نو سو پچاس تھی۔ موسم قدرے سرد تھا۔ حاضرین کی آمد نماز عید الفطر سے بہت پہلے شروع ہوچکی تھی۔ خدام الاحمدیہ انتہائی مستعدی اور ترتیب سے کار پارکنگ میں نمازیوں کی مدد کے لئے مصروف تھے۔ مسجد کے گرد و نواح گلی کوچے اور اڑوس پڑوس کے کھلے پلاٹ کاروں سے کچھا کچھ بھرے ہوئے تھے۔ احباب و خواتین تیزی سے مسجد بیت الاسلام، ایوان طاہر اور مغربی جانب وسیع و عریض شامیانے میں جگہیں سنبھال رہے تھے۔ اس دوران بلند آواز میں تکبیرات کا ورد جاری تھا۔

ٹھیک ساڑھے نو بجے نماز کے لئے صفیں درست کرنے کے اعلان کے ساتھ مکرم مولانا سہیل مبارک شرما صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی معیت میں نماز عید الفطر ادا کی گئی۔

دوسری عید کی نماز

مسجد بیت الاسلام میں دوسری عید کی نماز ساڑھے گیارہ بجے مکرم مولانا عبدالرشید انور صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا کی اقتداء میں وان جماعت اور اس کے ارد گرد کے احباب و خواتین اور بچوں نے ادا کی۔ جن میں خواتین و حضرات کی تعداد کم و بیش تین ہزار تھی۔

خطبہ عید الفطر

مرکز کینیڈا کا تیار کردہ انگریزی اور اردو میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ خطبہ عید الفطر مورخہ 16 جون 2018ء پڑھ

مکرم مولانا عبدالرشید انور صاحب

مکرم مولانا سہیل مبارک شرما صاحب

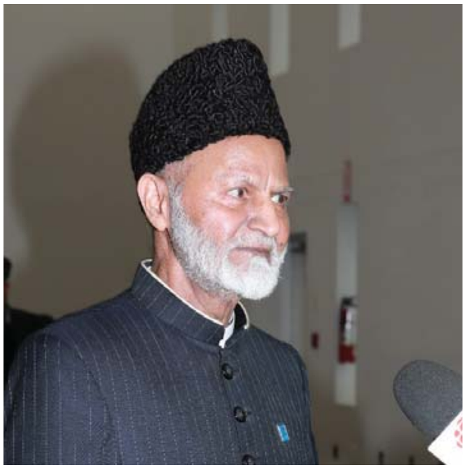
مکرم ملک لال خاں صاحب CTV کو انٹریو دیتے ہوئے

کرسنایا گیا۔جس میں حضور انور نے فرمایا:

عید کا دن ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانے اور یاد کروانے والا ہونا چاہئے کہ جن نیکیوں کے مزے ہم نے ایک مہینے میں چکھے ان کو ہم نے جاری رکھنا ہے۔ جن باتوں کی طرف عموماً ہماری رمضان کے مہینے میں توجہ رہتی ہے، ان میں عبادتیں بھی ہیں اور صدقات اور مالی قربانیاں اور حقوق العباد کا خیال رکھنا بھی ہے یہ باتیں اب اجتماعی طور پر ایک خاص ماحول کے تحت کرنے کا عرصہ تو ختم ہو گیا لیکن ایک مومن کی حقیقی ذمہ داری اور مقام یہی ہے کہ نیکیوں کو نہ صرف جاری رکھے بلکہ ان میں بڑھے۔

پس کل سے اس سال کے فرض روزوں کے دن تو ختم ہو گئے جن میں ہم نے بہت سی نفلی عبادتیں بھی کیں لیکن جن دوسری عبادتوں اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ ہوئی ہمیں انہیں جاری رکھنا چاہئے۔

رمضان المبارک کی نیکیوں کو جاری وساری رکھنے کی تلقین کی۔اگر رمضان کے دوران نوافل کی طرف توجہ ہوئی تو اسے جاری رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ نمازوں کی باقاعدگی کی طرف توجہ ہوئی تو اسے جاری رکھنا ہے۔ اپنے نفس پر کنٹرول کی ٹریننگ ہوئی تو اس پر قائم رہنے کی کوشش ہم نے کرنی ہے۔ ہمدردیٔ خلق کے جذبے کی طرف توجہ ہوئی تو اس پر اپنے آپ کو قائم رکھنا ہے۔

حقیقی عید

پس آج ہمیں مصمم اور پکا ارادہ کرنا چاہئے کہ تمام نیکیوں کے بجا لانے کے لئے ہم حقیقی کوشش کریں گے۔ تبھی ہماری عید حقیقی عید ہو گی۔ تبھی ہماری آج کی خوشی پورے سال کی خوشی پر محیط ہو گی۔ اور یہی عید کا حقیقی مقصد ہے۔

اگر آج کی خوشیوں میں صرف اچھے کھانے، دوستوں سے ملاقات اور سیر و تفریح ہماری توجہ کا مرکز ہوگا تو ہماری تمام کوششیں ضائع جائیں گی۔ اصل مقصد یہ ہے کہ ہم نے ایک مہینے تک اللہ کے حکم پر عمل کر کے اپنی تربیت کی اور خوشی سے قربانی کی۔ آج ہم اللہ کی رضا کی خاطر عید منا رہے ہیں اور یہ عہد کرتے ہیں کہ آئندہ بھی ہم حقوق اللہ اور حقوق العباد کا پورا خیال رکھیں گے۔

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف رمضان کے مہینے میں اللہ

کے حکم پر عمل کرنا اور حقوق العباد ادا کرنا ہماری زندگی کا مقصد نہیں ہے۔مقصد تب پورا ہوگا جب ہم ان باتوں کو مستقل طور پر اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں گے۔ رمضان کی نیکیوں کو ہمیشہ جاری رکھیں گے اور سستی کو پاس نہ آنے دیں گے۔تقویٰ پر چلتے ہوئے ہمیں عبادات میں پابندی اور حقوق العباد کی طرف توجہ دینا ہوگی۔ ہمارے لئے غریبوں کا خیال رکھنا، رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا، دلوں کو انانیت سے پاک کرنا اور ہمدردئ خلق کے اعلیٰ معیار قائم کرنا ضروری ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں یہ سبق دیا کہ اللہ کے بندوں کا حق ادا کرنا بھی عبادت ہے۔

عالمی دنیا کی حالت زار

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا میں لاکھوں لوگ بھوک، غربت اور جنگوں کا شکار ہیں۔ کئی ممالک میں لوگ خوراک کی کمی اور علاج سے محروم ہیں، خاص طور پر بچے، جو فاقوں کی حالت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ہمیں اپنی خوشحال زندگی میں ان لوگوں کی مدد کے بارے میں سوچنا چاہئے اور ان کی حالت زار کا خیال رکھنا چاہئے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ صرف ایک مہینے کی عبادت اور حقوق العباد ادا کرنا ہمارا مقصد نہیں ہے۔مقصد تب پورا ہوگا جب ہم ان نیکیوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور ہمیشہ کے لئے ان پر عمل کریں گے۔ہمیں عبادات میں پابندی، تقویٰ پر چلنا اور حقوق العباد کی ادائیگی میں غریبوں، رشتہ داروں، اور قریبیوں کا خیال رکھنا ہوگا۔ ہمدردئ خلق اور انانیت سے بچنا ہوگا۔

آج عید کے دن ہمیں ان لوگوں کی حالت زار کا بھی خیال رکھنا چاہئے جو بھوک اور غربت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں لوگ، خاص طور پر بچے، خوراک کی کمی اور جنگوں کے اثرات کا شکار ہیں۔ہمیں اپنی خوشحال زندگی میں ان کی مدد کرنی چاہئے اور ان کے لئے دعا گو رہنا ہوگا۔

عید کے دن کی حقیقی خوشی

ہمیں عید کے دن خوشی مناتے ہوئے یہ یاد رکھنا چاہئے کہ دنیا میں بہت سے لوگ پانی اور کھانے کی کمی کا شکار ہیں، اور جو پانی ملتا ہے وہ اتنا گندا ہوتا ہے کہ ہم اسے استعمال کرنے سے بھی گریز کریں گے۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝

(سورۃ الدھر 9:76)

ترجمہ : اور وہ کھانے کو، اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے، مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔

اور ان سے نہ بدلے کی توقع رکھتے ہیں، نہ شکریہ کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا ترجمہ یوں کیا کہ حقیقی نیکی کرنے والے صرف اللہ کی رضا کے لیے خدمت کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ پسندیدہ چیز کو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرنا اصل نیکی ہے۔غریبوں کا خیال رکھنا، قربانی کرنا اور اللہ کی رضا کے لیے ان کی ضروریات پوری کرنا عبادت ہے۔ رمضان میں تو صدقہ دینے کا خیال آتا ہے، لیکن یہ سوچ سارا سال ہونی چاہئے تاکہ ہر دن عید کا دن بن جائے۔ دنیاوی تنظیمیں اپنی مدد میں سے زیادہ تر خرچ اپنے لیے رکھتی ہیں،جب کہ مومن اللہ کی رضا کے لیے غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ جماعت کے تحت یتیموں، مریضوں، غریب طالب علموں، اور ضرورت مندوں کے لیے امداد فراہم کی جاتی ہے۔ ہر خوشی کے موقع پر غریبوں کا حصہ نکالنا اور جماعتی نظام کے تحت مدد کرنا چاہئے۔اس طرح نیکی کرنے سے حقیقی خوشی ملتی ہے، جیسا کہ گندہ پانی پینے والے لوگوں کو صاف پانی فراہم کرنا وغیرہ۔

ہیومینٹی فرسٹ مختلف خدمت خلق کے کام کر رہی ہے جیسے خوراک، پانی، تعلیم، علاج، اور ہنگامی امداد۔ جماعت کے افراد رضا کارانہ طور پر ان کاموں میں حصہ لیتے ہیں، اور دوسری تنظیموں کے مقابلے میں کم خرچ پر یہ خدمات

فراہم کرتے ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنی خوشیوں کے موقع پر نیک کاموں میں حصہ لیں، کیونکہ اس سے حاصل ہونے والی خوشی عارضی خوشیوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ بچوں میں بھی یہ عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ عید کے دن غریبوں کے لیے کچھ نہ کچھ دیں، تا کہ وہ مستقبل میں خدمتِ خلق اور خرچ کرنے والے بنیں۔

حقوق اللہ اور حقوق العباد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں حقوق العباد اور نیک جذبات کی اہمیت بتائی، اور فرمایا کہ شریعت کے دو اہم حصے ہیں: حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ حق اللہ میں اللہ کی عبادت اور محبت شامل ہے، جب کہ حق العباد میں دوسروں کے ساتھ حسن سلوک، تکبر اور ظلم سے بچانا ضروری ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اللہ کا فضل انسان کو اخلاقی اور روحانی بہتری کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ وہ غصے اور اخلاقی کمزوریوں پر قابو پانے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ حقیقی مؤمن وہ ہے جو اپنے بھائیوں کے لیے ہمدردی دکھائے، چاہے وہ کسی بھی حالت میں ہوں۔ فرمایا کہ ہمسایہ کی خبر گیری اور دوسروں کے لیے کوشش کرنا، چاہے وہ قریب ہوں یا دور، مؤمن کی نشانی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات پر زور دیا کہ ہر شخص کو روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ وہ کتنی ہمدردی اور خدمت انجام دیتا ہے۔

ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے آپؑ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے ہمدردی کرنے والوں کو انعام دے گا اور ان کے اعمال کو اپنی ہمدردی قرار دے گا۔ آپؑ نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ جیسے کسی شخص کا خادم کسی کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے، ویسا ہی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کرنا ضروری ہے، کیونکہ اللہ اپنی مخلوق سے بہت محبت کرتا ہے۔ جو شخص اللہ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے، وہ گویا اللہ کو راضی کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اخلاقی ترقی حقوق العباد کا حصہ ہے، جو اللہ کے حقوق کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ جب انسان اللہ کی رضا کے لئے دوسروں سے حسن سلوک کرتا ہے، تو اس کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ لیکن اگر یہ اخلاق نمائش یا شہرت کے لئے ہوں، تو ان کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ قربانیاں اور چندے بھی صرف اللہ کی رضا کے لئے ہونے چاہئیں، نہ کہ شہرت کے لئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک مثال دی کہ ایک کافر، جو بارش کے روز پرندوں کو دانے ڈالتا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس عمل کے بدلے اسے اسلام قبول کر کے اللہ کی رضا کے قریب آنے کی توفیق دے دی۔ اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اللہ کے لئے کئے گئے اعمال چھوٹے ہوں یا بڑے، کبھی ضائع نہیں جاتے اور اللہ تعالیٰ ان کا بدلہ ضرور دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”یاد رکھو ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے۔ کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے، مَیں آج کل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔ نہیں۔ مَیں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو خواہ وہ کوئی ہو۔ ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اَور۔ میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں۔“

ہم پر اللہ تعالیٰ کا کتنا احسان ہے کہ حقیقی اسلام کی طرف ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے رہنمائی ملی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ نیکی کو بہت پسند کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جاوے۔ اگر وہ بدی کو پسند کرتا تو بدی کی

تاکید کرتا مگر اللہ تعالیٰ کی شان اس سے پاک ہے۔“

(ملفوظات۔ جلد 7، صفحہ 284، ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اعلیٰ معیار اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے نیکیاں بجا لانے والے ہوں۔ بندوں کے حق ادا کرنے والے ہوں۔ انسانیت کی خدمت کرنے والے ہوں تا کہ عید کی حقیقی خوشیاں ہمیں ہمیشہ حاصل ہوتی رہیں۔

دعاؤں کی خصوصی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر میں فرمایا ۔ دعا میں اپنے غریب، ضرورت مند، لاچار بھائیوں کو یاد رکھیں۔ بے نفس ہو کر حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والوں کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تمام واقفین زندگی اور کسی بھی رنگ میں جماعت کی خدمت کرنے والوں کو دعا میں یاد رکھیں۔ مالی قربانیاں کرنے والوں کو دعامیں یاد رکھیں۔ امت مسلمہ کے لئے بہت دعا کریں کہ آپس میں ایک دوسرے کے خون کرنے سے اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ روکے۔ رمضان میں بھی بمباری کی جاتی ہے، اور بچوں کو یتیم ،عورتوں کو بیوہ ، اور لوگوں کو اپاہج بنادیا جاتا ہے ۔ بلاامتیاز ظالمانہ طور پر عورتوں بچوں اور بوڑھوں کی زندگیوں کا خاتمہ کر دیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کے ہاتھوں کو روکے۔ پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں ان پر ہر روز زمین تنگ کی جارہی ہے۔ انڈونیشیا اور الجزائر کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ان لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے اور ان کے لئے عید بھی حقیقی عید ہو، حقیقی خوشیاں ان کو پہنچیں۔آمین!

اجتماعی دعا

مرکز کی ہدایت کے مطابق مکرم شرما صاحب نے حضور انور کے خطبہ عید الفطر کے بعد مقامی خطبہ بھی پیش کیا اور خطبہ ثانیہ کے بعد اجتماعی دعا کرائی ۔اور عید کی نماز میں شامل تمام احباب وخواتین کوعید مبارک دی۔

اور اسی طرح ساڑھے گیارہ بجے حضور انور کے مذکورہ خطبہ عید الفطر کے بعد مکرم مولانا عبد الرشید انور صاحب نے مقامی خطبہ بھی دیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی اور احباب وخواتین اور بچوں کو عید مبارک دی۔

اجتماعی دعا کے بعد احباب جماعت اور بچے خوشی اور مسرت کے جذبات میں عید ملنے کی روایتی تقریب میں شامل ہوگئے ۔اس موقع پر گرم گرم جلیبیوں ، نمک پاروں، سموسوں وغیرہ کے ساتھ عید میں شامل ہونے والوں کی خاطر تواضع کی گئی۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کرنے والے احباب کے لئے ایک اعلان

وہ احباب جماعت جو عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی مرکزی نظام کے تحت کروانا چاہتے ہیں وہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق رقم جلد از جلد درج ذیل لنک کے ذریعہ 30/ مئی 2025ء سے قبل بھجوادیں ۔ تا کہ افریقہ اور دیگر پسماندہ ممالک میں ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروا دیا جائے ۔

www.amjinc.ca

قربانی بکرا=200 ڈالر

قربانی گائے=700 ڈالر

(ایک گائے میں سات حصے ہو سکتے ہیں۔ 100x7=700 ڈالر)

قربانی اونٹ=1,610 ڈالر

(ایک اونٹ میں سات حصے ہو سکتے ہیں۔ 230x7=1,610 ڈالر)

(مکرم خالد محمود نعیم صاحب، سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کینیڈا)

وان اور پیس ویلیج امارات کے زیر انتظام تقریبِ آمین

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے کینیڈا کی وان اور پیس ویلیج کی امارات کی طرف سے مشترکہ طور پر تقریب آمین رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مورخہ 22/مارچ 2025ء بروز اتوار بعد نماز ظہر مسجد بیت الاسلام میں مکرم لال خاں ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس بابرکت تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عزیزہ ایشال نور صاحبہ نے سورہ البقرہ کی آیات ۱ تا ٦ کی تلاوت کی جس کا انگریزی ترجمہ عزیزم غلام احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد نظم عزیزم نور الدین عاشر صاحب اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ انیکہ نور صاحبہ نے پیش کیا۔

محترم امیر صاحب کا افتتاحی خطاب

آپ نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں تقریب آمین بڑی اہمیت کی حامل ہے اور یہ نہایت ہی بابرکت تقریب ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بچوں کی آمین کے موقع پر خاص اہتمام فرمایا اور بہت دعائیں کیں۔ آپؑ نے منظوم کلام بھی ارشاد فرمایا اور محمودؑ کی آمین بہت مشہور ہے۔ والدین کو چاہئے کہ بچوں کی آمین کی تقریب کو معمولی خیال نہ کریں۔ اس کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے صرف بچوں کی آمین تک محدود نہ رہیں بلکہ بچوں میں تلاوت قرآن کریم کی عادت پیدا کریں ۔ انہیں اس کا ترجمہ سکھائیں اور قرآنی فہم وادراک پید اکرنے کی بھرپور کوشش کریں۔ خدا کرے کہ ہمارے بچے قرآن کریم کا فہم اور ادراک رکھنے والے اور زندگیوں میں قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں ۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے تمام بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ اس تقریب میں بچے اور بچیوں نے والدین اور ان کے بعض اعزا و اقارب نے بھی شرکت کی۔

وان امارت کے بچوں اور بچیوں کے نام

01. عنایہ احمد مانگٹ ولد عدنان احمد مانگٹ صاحب، حلقہ کلائن برگ
02. انیکہ نور جوئیہ ولد مبارک اسد اللہ صاحب، حلقہ میپل
03. مشال احمد ولد محمد احمد صاحب، حلقہ ووڈبرج ساوتھ
04. ثمرمہ نور ہادی ولد احسن فراز ہادی صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
05. آلیان چوہدری ولد چوہدری عرفان احمد صاحب، حلقہ کلائن برگ
06. عالمیر ہمایوں ولد ہمایوں عارف صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
07. عطاء الفاتح مہار ولد عبد الجبار مہار صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
08. عطاء الباقی ولد بلال احمد صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
09. فارس احمد شاہد ولد شاہد احمد صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
10. غلام احمد ولد حسنات احمد صاحب، حلقہ وان ساوتھ
11. حسان عبد اللہ باجوہ ولد غالب عبد اللہ باجوہ صاحب، حلقہ کلائن برگ
12. ماہد احمد مانگٹ ولد عثمان احمد صاحب، حلقہ کلائن برگ
13. روحان جنود ولد سید سعد جنود صاحب، حلقہ ووڈبرج نارتھ
14. سبحان سجیل ولد ریحان سجیل صاحب، حلقہ مل ول
15. طلال اعوان ولد بلال احمد صاحب، حلقہ میپل
16. زوہیب احمد ولد ارسلان احمد صاحب، حلقہ ووڈبرج ساوتھ
17. سنیحہ نور جوئیہ ولد مبارک اسد اللہ صاحب، میپل

پیس ویلج کے بچوں اور بچیوں کے نام

01. ایہا احمد ولد ناصر احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
02. آمنہ احمد ولد ناصر احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
03. عنایۃ الصبور ولد سبقت مہدی صاحب، حلقہ پیس ویلج ویسٹ
04. ایشال نور ولد عبد النور عابدؔ صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
05. فریحہ وڑائچ ولد شہزاد وڑائچ صاحب، حلقہ پیس ویلج ویسٹ
06. خدیجہ احمد ولد ناصر احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
07. مریم احمد ولد شفاقت احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج ویسٹ
08. شمائلہ نصرت جوئیہ ولد محمد نصر اللہ صاحب، حلقہ پیس ویلج ساوتھ ایسٹ
09. تنزیلہ دانیال ولد محمد دانیال صاحب، حلقہ پیس ویلج سنٹر ایسٹ
10. ارہام احمد ملک ولد شہزاد ملک صاحب، حلقہ پیس ویلج ویسٹ
11. اذلان بھلی ولد سجاول بشیر صاحب، حلقہ پیس ویلج ساوتھ ایسٹ
12. مامون احمد ولد مقصود احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج سنٹر ایسٹ
13. مسرور احمد ولد محمود احمد صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
14. محمد ارحام آفتاب ولد تنویر آفتاب صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ
15. رومان احمد ربانی ولد لقمان ربانی صاحب، حلقہ پیس ویلج ویسٹ
16. یحیٰ محمود ولد ارشد محمود صاحب، حلقہ پیس ویلج ایسٹ

اس کے بعد مکرم مصلح الدین احمد شنبور صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا۔ اور بچوں کو ہدایت کی کہ وہ روزانہ تلاوت قرآن کریم کی عادت بنائیں نیز والدین سے درخواست کی کہ وہ اس امر کی نگرانی بھی کریں۔ اور اس بابرکت تقریب کے انتظامات کرنے والے مکرم محمد زبیر منگلا صاحب، لوکل امیر وان، مکرم عزیز اللہ چوہدری صاحب، لوکل امیر پیس ویلج، مکرم حافظ راحت احمد چیمہ صاحب انچارج حفظ القرآن سکول و سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی پیس ویلج امارت اور مکرم محب الرحمٰن دردؔ صاحب، سیکرٹری تعلیم القرآن و وقفِ عارضی امارت وان کا شکریہ ادا کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جس میں ہمارے لئے بہت ہدایات ہیں۔ لہٰذا قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کریں اور اس معنی کو سمجھنے کی کوشش کریں اور ان پر عمل کریں۔ اور اس کے بعد اجتماعی دعا کرائی۔

تحائف کی تقسیم

دعا کے بعد مکرم امیر صاحب نے آمین میں شریک بچوں اور بچیوں کو تحفوں کے بیگ عطا فرمائے۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب کے ساتھ بعض والدین اور ان کے بچوں کے ساتھ تصاویر لی گئیں۔

(مکرم غلام احمد عابدؔ صاحب سیکرٹری اشاعت وان امارت)

تقریبِ افطار ہیو مینٹی فرسٹ کینیڈا 2025ء

الله تعالیٰ کے فضل سے ہیو مینٹی فرسٹ کینیڈا کو رمضان المبارک کے ایام میں مورخہ 15/ مارچ 2025ء بروز ہفتہ ایوان طاہر میں اپنا سالانہ افطار کا انتظام کرنے کی توفیق ملی۔ مسجد بیت الاسلام میں درس قرآن کریم اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد ایوان طاہر میں معزز مہمانوں اور شرکاء کی خدمت میں افطار پیش کیا گیا۔

آٹھ بجے یہ پروگرام مکرم لال خاں ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی صدارت میں شروع ہوا۔ جب کہ مکرم عدنان احمد مرزا صاحب نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے طالب علم مکرم انس محمود صاحب نے سورہ البقرہ کی آیات 184-185 کی تلاوت کی اور ترجمہ پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور رمضان کے مبارک مہینے میں نیک کام میں مدد کرنے والوں کے لئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کو بہت اجر دے۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب چیئرمین ہیو مینٹی فرسٹ نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ موجودہ معاشی حالات میں جہاں ضرورت مندوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ آپ کی مدد سے ہم بہت سے ضرورت مندوں کی مدد کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اور توقع ظاہر کی کہ آپ ہمیشہ ہیو مینٹی فرسٹ کی مدد کرتے رہیں گے۔

اس کے بعد مکرم ندیم محمود میاں صاحب ڈائریکٹر ہیو مینٹی فرسٹ نے معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور باری باری انہیں خطاب کرنے کی دعوت دی۔

چنانچہ محترمہ اینا رابرٹس ممبر پارلیمنٹ اور مسٹر فرانسسکو سوربورا ممبر پارلیمنٹ نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطابات میں انسانیت کے لئے ہیو مینیٹی فرسٹ کی بے لوث خدمات کا ذکر کر کے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ اور شرکاء کو ہیو مینٹی فرسٹ کینیڈا کو دل کھول کر عطیات پیش کرنے کی تحریک کی۔

عطیات کی پیش کش

اس موقع پر مختلف تنظیموں، اداروں، تاجروں اور لوگوں نے دل کھول کر عطیات پیش کئے جن کی کل رقم تقریباً ساٹھ ہزار ڈالرز کے لگ بھگ تھی۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

افطار کے شرکاء کا ایک منظر

درج ذیل معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

- Hon. Ahmed Hussen MP
  Former Minister of International Development
- Anna Roberts MP Vaughan -King
- Francesco Sorbara MP-Vaughan Woodbridge

اس افطار کی تقریب میں 800 کے قریب افراد نے شرکت کی۔

(مکرم غلام احمد عابدؔ صاحب، رضا کار ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا)

محترم امیر صاحب، چیرمین ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کو چیک پیش کر رہے ہیں

مکرم عدنان احمد مرزا صاحب

مکرم ندیم محمود میاں صاحب

Francesco Sorbara MP

Hon. Ahmed Hussen

Hon. Steven Del Duca

مکرم اسلم داؤد صاحب

Hon. Stephen Lecce

Anna Roberts MP

اطاعت ایک ایسی چیز ہے کہ اگر سچے دل سے اختیار کی جائے تو دل میں ایک نور اور روح میں ایک لذت اور روشنی آتی ہے۔ مجاہدات کی اس قدر ضرورت نہیں ہے جس قدر اطاعت کی ضرورت ہے مگر ہاں یہ شرط ہے کہ سچی اطاعت ہو اور یہی ایک مشکل امر ہے۔ (تفسیر حضرت مسیح موعودؑ۔ جلد 3، صفحہ 317)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی

مکرم خالد محمود نعیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کینیڈا

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں حیرت انگیز مالی نظام قائم ہے اور ان مالی قربانیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے اموال اور نفوس میں روز بروز غیر معمولی برکتیں عطا فرما رہا ہے۔ الحمد للہ۔

چندہ عام یا وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ جات ہیں۔ ان چندہ جات کی بابرکت تحریک خود سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاری فرمائی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 28/ مئی 2004ء میں فرمایا:

> ”یہ بھی یاد رکھو کہ جو تم خرچ کرتے ہو اور جتنا تم بجٹ لکھواتے ہو اور جتنی تمہاری آمدن ہے یہ سب اللہ خوب جانتا ہے۔ اس لئے اس سے معاملہ ہمیشہ صاف رکھو۔ نیکی کا ثواب اللہ تعالیٰ سے حاصل کرنے کے لئے اپنی تشخیص صحیح کرواؤ اور ادائیگیاں بھی صحیح رکھو تا کہ تمہاری حالت بہتر ہو اور تم نیکیوں میں ترقی کر سکو۔“
>
> (خطباتِ مسرور۔ جلد دوم، صفحہ 357)

جیسا کہ احباب جماعت کو معلوم ہے کہ ہمارا مالی سال 30/ جون کو ختم ہو رہا ہے۔ اگلے ماہ جلسہ سالانہ ہے۔ بعض احباب نے ابھی تک چندہ جلسہ سالانہ ادا نہیں کیا۔

ایسے تمام وہ افراد (مرد اور خواتین) جن کی کوئی بھی آمد ہے۔ یاد رہے کہ آمد سے مراد جاب، بزنس، پارٹ ٹائم جاب، سوشل ویلفیئر old age benefit, Employment Insurance , Pension, Disability وغیرہ ہے، ان پر لازمی چندہ جات؛ چندہ عام یا چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ باشرح ادا کرنا ضروری ہے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہا توجہ دلا چکے ہیں کہ لازمی چندوں کو دوسرے تمام چندوں پر فوقیت حاصل ہے اس لئے پہلے لازمی چندوں کی باشرح ادائیگی کریں۔

احباب جماعت اور خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے چندوں کا جائزہ لیں اور اگر کوئی بقایا جات ہیں تو تمام بقایا جات جلد از جلد ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین!

زمین پر خدا کے اترنے کے دن

نئی سُر فضاء میں بکھرنے کے دن ہیں
زمین پر خدا کے اترنے کے دن ہیں

کبھی کا منادی صدا دے چکا ہے
ارے غافلو! کان دھرنے کے دن ہیں

زمانہ نئی کروٹیں لے رہا ہے
اٹھو تم بھی جلدی کہ ڈرنے کے دن ہیں

وہ مظلوم جن کو ہے روندا عدُو نے
بہت جلد ان کے ابھرنے کے دن ہیں

زلازل یہ طوفاں یہ سیلاب آگیں
اشارہ ہے لوگو! سُدھرنے کے دن ہیں

خدا کے غضب سے بھڑکنے سے پہلے
یہ مہلت ہے کچھ کر گزرنے کے دن ہیں

مٹا کر سبھی نقش نفسانیت کے
دلوں میں نئے رنگ بھرنے کے دن ہیں

ہر ایک گھر منور ہو نورِ خدا سے
یہ سجنے، سنورنے، نکھرنے کے دن ہیں

تکبر انا خودپسندی ہے شیطان
کچل دو اسے اس کے مرنے کے دن ہیں

ظفرؔ ہر طرف ہیں تباہی کے منظر
خدا کو بہت یاد کرنے کے دن ہیں

(مکرم مبارک احمد ظفرؔ صاحب، لندن)

جماعت احمدیہ کینیڈا کا سینتالیسواں جلسہ سالانہ 2025ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا سینتالیسواں بابرکت جلسہ سالانہ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مؤرخہ 12، 11، 13/جولائی 2025ء ایئر پورٹ کے قریب انٹرنیشنل سینٹر مسس ساگا میں منعقد ہو رہا ہے۔

یہ جلسہ روحانی، علمی، تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ دراصل یہ جلسہ سالانہ اس مرکزی جلسہ سالانہ کی ایک شاخ ہے جو سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 1891ء میں جاری فرمایا تھا۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے 7/دسمبر 1892ء کو ایک اشتہار شائع کیا جس میں جلسہ سالانہ کی عظمت کو یوں بیان فرمایا:

"اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (مجموعہ اشتہارات، جلد اول، صفحہ 361، ایڈیشن 2019ء)

اس کے کئی فوائد بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

" تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔" (مجموعہ اشتہارات۔ ایضاً، صفحہ 360)

احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے لئے سفر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(مجموعہ اشتہارات۔ ایضاً، صفحہ 361)

حضور علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے دعا کی کہ:

"ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے، اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہمّ و غم دور فرماوے۔"

(مجموعہ اشتہارات۔ ایضاً، صفحہ 361-362)

ان دنوں مسجد بیت الاسلام میں روزانہ نمازوں کے علاوہ باجماعت نمازِ تہجد ادا کی جاتی ہیں۔ درس کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔ اور علماء سلسلہ کے نہایت علمی، تربیتی اور تبلیغی خطابات ہوتے ہیں اور سارا وقت دعاؤں، عبادات اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں بسر ہوتا ہے۔ الغرض یہ تین دن تبلیغی روحانی اور علمی ترقی کے انمول ایّام ہیں ان سے احباب جماعت کو بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خصوصیت کے ساتھ تشریف لائیں اور خوب دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ سالانہ کو ہر پہلو سے بہت ہی بابرکت کرے اور ہر جہت سے کامیاب و کامراں فرمائے اور یہ بہتوں کی رشد و ہدایت کا موجب ہو۔

نیز آپ سے یہ بھی درخواست ہے کہ وہ اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لائیں اور اپنے ساتھ غیر از جماعت دوستوں کو بھی بکثرت لائیں۔ یہ تبلیغ کا سب سے نادر موقع ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جلسہ سالانہ میں شرکت کی توفیق عطا فرمائے اور جلسہ کی روحانی برکات و فیوض سے مالا مال فرمائے اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین!

(مکرم شیخ عبدالودود صاحب، افسر جلسہ گاہ)

*****

اعلانات برائے دعائے مغفرت

احباب جماعت سے گزارش ہے کہ گزٹ میں شائع کروانے کے لئے اعلانات جلد از جلد لکھ کر بھجوایا کریں۔نیز اعلانات مختصر مگر جامع اور مکمل ہوں۔براہِ کرم اپنا مکمل پتہ اور ٹیلی فون نمبر یا سیل نمبر ضرور لکھیں۔

مکرم صادق محمد صاحب

16/مارچ 2025ء کو مکرم صادق محمد صاحب آٹواہ ویسٹ جماعت 94 سال کی عمر میں وفات پا گئے ۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّـآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

19/مارچ کو احمدیہ فیونرل ہوم مسس ساگا میں نماز ظہر سے قبل ایک بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا اور احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی۔ نماز ظہر کے بعد مسجد بیت الحمد مسس ساگا میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے ان کا مختصر ذکر خیر کیا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی ۔تین بجے بریمپٹن میموریل گارڈن میں تدفین ہوئی او رمحترم امیر صاحب نے ہی دعا کرائی ۔ جنازے او ر تدفین میں بہت سے دوستوں نے شرکت کی ۔مرحوم کی اہلیہ محترمہ امۃ الرشید صادق صاحبہ اور ان کے بچوں کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اللہ کے فضل سے، محترم صادق محمد صاحب موصی تھے اور حضرت میاں فضل محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے تھے، جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ وہ پنج وقتہ نمازوں کے پابند، روزانہ تلاوتِ قرآن کریم کرنے والے اور مالی قربانی میں پیش پیش رہنے والے تھے۔ خلافت سے گہری محبت اور عقیدت رکھتے تھے اور اپنی نسل میں بھی یہ خوبی پیدا کی۔ انہوں نے اپنی زندگی خدمتِ انسانیت اور جماعت کے لیے وقف کر دی تھی اور انہیں معلم کے طور پر سیرالیون، نائیجیریا اور بعد ازاں نُصرت جہاں اکیڈمی میں نسلوں کی تربیت کرنے کا موقع ملا۔محترم صادق محمد صاحب (مرحوم) محترم مولانا صالح محمد صاحب کے صاحبزادے تھے، جو مربی سلسلہ کے طور پر گھانا میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

پسماندگان میں اہلیہ محترمہ امۃ الرشید صادق صاحبہ، دو بیٹے مکرم ڈاکٹر ساجد احمد صاحب آٹواہ ویسٹ ، مکرم عارف احمد صاحب بریڈفورڈ، پانچ بیٹیاں محترمہ امۃ النصیر اسلام صاحبہ آٹواہ ،امۃ الحفیظ صاحبہ بریمپٹن ویسٹ ، محترمہ امۃ القدوس صاحبہ ایڈمنٹن، محترمہ امۃ الحی صاحبہ ، محترمہ امۃ الودود صاحبہ پاکستان یادگار چھوڑی ہیں۔

محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ

27 / مارچ 2025ء کو محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عبدالکریم صاحب پیس ویلج جماعت 74 سال کی عمر میں وفات پا گئیں ۔اِنَّـا لِلّٰہِ وَ اِنَّـآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

28/مارچ کو ایوان طاہر میں ساڑھے بارہ بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا اور احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے تعزیت کی ۔ جمعۃ الوداع کی نماز کے بعد مسجد بیت الاسلام میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحومہ کی خوبیوں کا مختصر ذکر خیر فرمایا اور ان کی نماز جنازہ پڑھائی ۔ تین بجے بریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کرائی ۔موسم کی خرابی کے باوجود کثیر احباب جماعت کے علاوہ امریکہ اور نوا سکوشیا سے آئے ہوئے عزیزواقارب نے جنازے اور تدفین میں شرکت کی۔ ماشاء اللہ مرحومہ کے شوہر اور ان کے بچوں کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جزیل عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ موصیہ تھیں۔ وہ ایک پرہیز گار اور مخلص احمدی خاتون تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور دعا گو تھیں ۔ انہیں ذکرِ الٰہی ، صدقہ وخیرات کرنے اور انسانیت کی خدمت کرنے میں سکون ملتا تھا۔ وہ محبت اور حکمت کی روشنی کی مانند تھیں۔ وہ ہمیشہ صبر اور ہمدردی کے ساتھ اپنے اردگرد کے لوگوں کی راہنمائی کرتیں۔ ان کے محبت بھرے جذبات، اخلاص اور نرم خو طبیعت نے کئی زندگیوں کو متاثر کیا۔ وہ ایمان، محبت اور اخلاص کا ایک ورثہ چھوڑ کر گئیں۔ بچوں کی تعلیم تربیت پر پوری توجہ دی ۔ انہیں خلافت سے بے حد محبت تھی۔

پسماندگان میں شوہر مکرم مرزا عبدالکریم صاحب ، دو بیٹے مکرم احمد عرفان صاحب ، مکرم عبدالقیوم صاحب ، تین بیٹیاں محترمہ ناصرہ نسرین صاحبہ پیس ویلج ، محترمہ سعدیہ کوثر صاحبہ بیری، محترمہ بشریٰ اپل صاحبہ امریکہ ، تین بھائی مکرم اصغر حیدر اپل صاحب Innisfil، مکرم صدیق حیدر اپل صاحب بریمپٹن ایسٹ ، مکرم عمر حیدر اپل صاحب نوا سکوشیا اور ایک ہمشیرہ محترمہ عطیہ ہمایوں صاحبہ پاکستان یادگار چھوڑی ہیں۔

محترم طاہر احمد صاحب

4/ اپریل 2025ء کو محترم طاہر احمد صاحب ، ملٹن ویسٹ جماعت 69 سال کی عمر میں وفات پا گئے ۔ اِنَّـا لِلّٰہِ وَ اِنَّـآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

7/ اپریل کو احمدیہ فیونرل ہوم مسس ساگا میں ساڑھے بارہ بجے مرحوم کا چہرہ دکھایا گیا اور احباب جماعت نے مرحوم کے اعزاواقارب سے تعزیت کی۔ نماز

ظہر کے بعد مسجد بیت الحمد مسس ساگا میں مکرم آصف احمد خاں مجاہد صاحب مربی سلسلہ مسس ساگا نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اگلے روز 8/ اپریل کو بارہ بجے بریمپٹن میموریل گارڈن قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم غلام احمد مقصود صاحب ناظم اعلیٰ انصاراللہ ہالٹن نیاگرہ ریجن نے دعا کرائی۔ ماشاء اللہ مرحوم کے عزیزوں کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جزیل عطافرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترم طاہر احمد صاحب نیک، ہمدرد، خیرخواہ اور صالح انسان تھے۔

پسماندگان میں دو بیٹیاں محترمہ علینہ احمد صاحبہ مسس ساگا، محترمہ ندا احمد صاحبہ امریکہ، دو بھائی مکرم مبشر احمد صاحب گولف، مکرم مظفر احمد صاحب ملٹن ایسٹ اور ایک ہمشیرہ محترمہ ثروت احمد صاحبہ ملٹن ایسٹ یادگار چھوڑی ہیں۔

محترمہ سعیدہ انور صاحبہ

11/ اپریل 2025ء کو محترمہ سعیدہ انور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا انور جاوید صاحب مرحوم بیری نارتھ جماعت 77 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

13/ اپریل کو ایوان طاہر میں سوا سات بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا اور احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے دلی تعزیت کی۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد مسجد بیت الاسلام میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحومہ کا مختصر ذکرِ خیر فرمایا اور مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ 15/ اپریل کو گیارہ بجے نیشنل قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم بلال احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ ماشاء اللہ مرحومہ کے عزیزوں کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جزیل عطافرمائے۔

محترمہ سعیدہ انور صاحبہ نیک، صالحہ، ہمدرد وخیرخواہ، صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ وہ ایک محبت کرنے والی ماں اور دادی تھیں۔ بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دی اور خاندان کے ہر فرد کو بہت عزیز تھیں۔ وہ حکمت و دانائی سے بھرپور شخصیت تھیں اور دوسروں کو نصیحت کرنے سے کبھی گریز نہیں کرتی تھیں۔ وہ اپنے اردگرد کے ہر فرد کا خیال رکھتیں اور دعا کی طاقت پر پختہ یقین رکھتی تھیں۔ انہیں سچے خواب بھی آتے تھے۔ سب لوگ ان سے بے حد محبت کرتے تھے اور ان کی عزت کرتے تھے۔ خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔

پسماندگان میں چار بیٹے مکرم رانا محمد اعجاز صاحب بیری نارتھ، مکرم رانا محمد افضل صاحب امریکہ، مکرم رانا محمد وقاص صاحب کویت، مکرم محمد افتخار صاحب پاکستان۔ ایک بیٹی محترمہ کبریٰ ناہید صاحبہ وان اور ایک بھائی مکرم محمد اشرف صاحب پاکستان یادگار چھوڑے ہیں۔

محترمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ

11/ اپریل 2025ء کو محترمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب ڈرہم ویسٹ جماعت 84 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

18/ اپریل کو ایوان طاہر میں ساڑھے بارہ بجے مرحومہ کا چہرہ دکھایا گیا اور احباب جماعت نے مرحومہ کے اعزاواقارب سے دلی تعزیت کی۔ نماز جمعہ کے بعد مسجد بیت الاسلام میں مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے مرحومہ کا مختصر ذکرِ خیر فرمایا اور مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ گڈفرائی ڈے چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے کثیر تعداد میں احباب جماعت نے جنازے میں شرکت کی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحومہ کے شوہر اور بچیوں کو ان کی خدمت کی توفیق ملی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے جزیل عطافرمائے۔ محترمہ ڈاکٹر صادقہ منصور صاحبہ حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت میاں دین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی تھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ قادیان دارالامان میں پیدا ہوئی تھیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نہایت نیک سیرت، صالحہ اور دعاگو خاتون تھیں۔ اپنے بیالیس سالہ عوامی خدمت کے عرصے کے دوران ہمیشہ احمدی مریضوں کا غیرمعمولی خیال رکھا۔ آپ پاکستان کی پہلی خاتون ریڈیالوجسٹ ڈاکٹر تھیں، جس پر حکومتِ پاکستان نے ان کی حسن کارکردگی کی وجہ سے "Life long Award" سے نوازا۔ مرحومہ نے اپنے بچوں کی نہایت اعلیٰ تعلیم وتربیت کی۔ ماشاء اللہ ان کی دونوں بیٹیاں کینیڈا اور امریکہ میں ڈاکٹر ہیں۔ مرحومہ کو خلافت کے ساتھ گہرا تعلق تھا۔

پسماندگان میں شوہر مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب، تین بیٹیاں محترمہ ڈاکٹر قانتہ عائشہ صاحبہ، محترمہ شازیہ منصور صاحبہ ڈرہم ویسٹ، محترمہ ڈاکٹر سعدیہ منصور صاحبہ امریکہ اور ایک بھائی مکرم خدابخش ناصر صاحب یوکے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ کے بعض اعزاواقارب کینیڈا میں مقیم ہیں۔

ادارہ مذکورہ بالا مرحومین کے تمام پسماندگان سے دلی تعزیت کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے جملہ لواحقین اور عزیزوں کو صبرجمیل بخشے۔ اور ان کی نیکیوں اور خوبیوں کو جاری وساری رکھنے کی توفیق عطافرمائے اور مرحومین کے ساتھ مغفرت اور بخشش کا سلوک فرمائے۔ آمین!

ملتا ہے وہ اُسی کو جو ہو خاک میں مِلا! ظاہر کی قیل و قال بھلا کس حساب میں — درِّثمین